عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

# ہفت روزہ ختم نبوۃ

انٹرنیشنل

جلد ۱۴، شمارہ ۴۹

## مرزا قادیانی کے سولہ جھوٹ

دھوکہ، فریب، دغا، مکر یا فراڈ

## غارِ حرا

جہاں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی اِقرأ باسم ربک نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اقرأ باسم ربک الذی خلق
خلق الانسان من علق
اقرأ وربک الاکرم الذی علم بالقلم
علم الانسان ما لم یعلم

## زکوٰۃ

اور نظام زکوٰۃ

## برطانوی وزیر خارجہ کی پاکستان آمد کا اصل راز

## لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جامعیت

پڈا

ی بڑا حادثہ
ہو سکتا ہے
ربین
ی کاروائیوں
رہے ہیں
بشیر قادیانی کو
کیا جائے

# زمانے پر ہے احسانِ محمدؐ

یہ ہے رتبہ یہ ہے شانِ محمدؐ
خدا خود ہے ثنا خوانِ محمدؐ

محمدؐ حاصلِ دنیا و عقبیٰ !
خوشا صلِّ علیٰ شانِ محمدؐ

منور ہے زمانہ ان کے دم سے
زمانے پر ہے احسانِ محمدؐ

معطر ہے مشامِ زندگانی !
بہ خوشبوئے گلستانِ محمدؐ

محمدؐ کے غلاموں کا یہ رتبہ
بنے آقا، غلامانِ محمدؐ

محبت ایک افسانہ ہے لیکن
حقیقت ہے بہ عنوانِ محمدؐ

محمدؐ وجہِ تخلیقِ دو عالم
دو عالم، زیرِ دامانِ محمدؐ

اگر خود کو نہ پہچانا کسی نے
بہت مشکل ہے عرفانِ محمدؐ

ہیں غازی ان کے سب اقوال سچے
کلامِ حق ہے فرمانِ محمدؐ

مسلم غازی

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کا ترجمان

ہفت روزہ ختم نبوۃ کراچی

جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۴۹

۱۳ تا ۱۹ رمضان ۱۴۰۶ھ

بمطابق

۲۳ تا ۲۹ مئی ۱۹۸۶ء

زیر سرپرستی

حضرت مولانا خان محمد صاحب دامت برکاتہم

سجادہ نشین خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مفتی احمد الرحمان — مولانا محمد یوسف لدھیانوی

مولانا بدیع الزمان — ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مولانا منظور احمد الحسینی

مدیر مسئول

عبدالرحمن یعقوب باوا

شعبۂ کتابت

محمد عبدالستار واحدی

بدل اشتراک

سالانہ /۱۰۰ روپے — ششماہی /۵۵ روپے

سہ ماہی /۳۰ روپے — فی پرچہ /۲ روپے

رابطۂ دفتر

مجلس تحفظ ختم نبوت جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ

پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی فون: ۷۱۷۶۱

## مجلس مشاورت

| | |
|---|---|
| حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہٗ مہتمم دارالعلوم دیوبند | بھارت |
| مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن | پاکستان |
| مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف | برما |
| حضرت مولانا محمد یونس | بنگلہ دیش |
| شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان | متحدہ عرب امارات |
| حضرت مولانا ابراہیم میاں | جنوبی افریقہ |
| حضرت مولانا محمد یوسف متالا | برطانیہ |
| حضرت مولانا محمد مظہر عالم | کینیڈا |
| حضرت مولانا سعید الغار | فرانس |

## اندرون ملک نمائندے

| | | | |
|---|---|---|---|
| اسلام آباد | عبدالرؤف جتوئی | پشاور | نورالحق نور |
| گوجرانوالہ | حافظ محمد ثاقب | مانسہرہ/ہزارہ | سید منظور احمد آسی |
| لاہور | ملک کریم بخش | ڈیرہ اسمٰعیل خان | ایم شعیب گنگوہی |
| فیصل آباد | مولوی فقیر محمد | کوئٹہ | نذیر تونسوی |
| سرگودھا | ایم اکرم طوفانی | حیدرآباد سندھ | نذیر بلوچ |
| ملتان | عطاء الرحمان | کنری | ایم عبدالواحد |
| بہاول پور | ذبیح فاروقی | سکھر | ایچ غلام محمد |
| لیہ/کروڑ | حافظ خلیل احمد دانا | ٹنڈو آدم | حماد اللہ عرف لالہ |

## بدل اشتراک

برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

| | |
|---|---|
| سعودی عرب | ۲۱۰ روپے |
| کویت، اومان، شارجہ، دوبئی، اُردن اور شام | ۲۲۵ روپے |
| یورپ | ۲۹۵ روپے |
| آسٹریلیا، امریکہ، کینیڈا | ۳۴۰ روپے |
| افریقہ | ۳۱۰ روپے |
| افغانستان، ہندوستان | ۱۹۵ روپے |

## بیرون ملک نمائندے

| | | | |
|---|---|---|---|
| کینیڈا | آفتاب احمد | ناروے | غلام رسول |
| ٹرینیڈاڈ | اسمٰعیل ناخدا | افریقہ | محمد زبیر افریقی |
| برطانیہ | محمد اقبال | ماریشس | ایم اخلاص احمد |
| اسپین | راجہ حبیب الرحمٰن | ری یونین فرانس | عبدالرشید بزرگ |
| ڈنمارک | محمد ادریس | بنگلہ دیش | محی الدین خان |

عبدالرحمان یعقوب باوا نے کلیم الحسن نقوی انجمن پریس سے چھپوا کر ۲۰/سے ساٹرہ مینشن ایم اے جناح روڈ کراچی سے شائع کیا۔

# اخبار ختم نبوت

## واپڈا میں کوئی بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے
## میاں بشیر قادیانی کو معطل کیا جائے

واپڈا کے مسلمان ملازمین بری طرح انتقامی کارروائیوں کا شکار بنا ہے یہ مسلمانوں میں بے چینی اور بے اطمینانی پھیل رہی ہے۔ خطرہ ہے کہ اگر اس رپورٹ کی اشاعت کے بعد بھی مسلمان ملازمین کی شکایت پر توجہ نہ دی گئی تو لوگ اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ واپڈا کا قادیانی افسر میاں بشیر احمد جو کیمیکل شعبہ کا سربراہ ہے مسلمانوں پر ظلم ڈھا رہا ہے۔ جو مسلمان اس کے خلاف جائز شکایت حکومت کو کرتے ہیں انہیں تبدیل کروا دیا جاتا ہے یا پھر دھمکی دی جاتی ہے کہ خاموش رہو ورنہ نوکری سے باہر کر دیا جائے گا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے اس امر پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور انتظامیہ واپڈا سے مطالبہ کیا ہے کہ [illegible] کرنے والے افسر کی پشت پناہی کی بجائے اس کو گرفتار کیا جائے۔ پچھلے دنوں ہمیں واپڈا کی ایک رپورٹ سے پتہ چلا کہ میاں بشیر احمد شعبہ کیمیکل کا سربراہ دھاندلی اور بے ضابطگیوں میں ملوث ہے اور اس سلسلے میں حکومت کو شکایت بھی کی گئی ہے۔ میاں بشیر احمد قادیانی کی شہ پر [illegible] دو قادیانی [illegible] جو نیر کیمسٹ پیراں غائب پاور ہاؤس ملتان نے مسلمانوں کے ساتھ جھگڑا کیا تھا اور کلمہ کا بیج لگا کر مسلمانوں کو مشتعل کرتے رہے [illegible] پولیس کو [illegible] گرفتار کرنے قریب تھا کہ حالات خراب ہو جاتے لیکن [illegible] کے مسئلہ کو وقتی طور پر [illegible] ملازمین [illegible] افسران [illegible] واپڈا کو درخواست دی [illegible] نکلنے کے [illegible] کی جائے۔ نیز آرڈیننس کی خلاف ورزی [illegible] کے خلاف مقدمہ درج کروایا جائے۔

افسوس صد افسوس واپڈا کے اعلیٰ افسران نے ان قادیانیوں کے خلاف ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی۔ بلکہ الٹا مقدمہ درج کروا کے [illegible] میں زیر سماعت ہے۔

اس کیس میں جن پانچ مسلمان افراد نے مبنی برحقیقت حلفیہ بیان دیئے تھے ان میں ایک نذیر احمد صدیقی صاحب (جو نیر کیمسٹ پیراں غائب پاور ہاؤس ملتان) ہیں جو کہ انتہائی ذہین، محنتی اور دیانت دار افسر ہیں۔ انہیں اب قادیانی کے خلاف بیان دینے پر میاں بشیر قادیانی ڈائریکٹر کیمیکل نے ملتان پاور ہاؤس سے [illegible] ٹرانسفر [illegible] افسر مجبور ہو کر اپنا بیان واپس لے۔ لیکن الحمد للہ ان مسلمانوں کے ایمان مضبوط ہیں۔ شکست ہمیشہ باطل کو ہی ہوگی۔

جب نذیر احمد صدیقی صاحب کے [illegible] جناب نسیم چغتائی صاحب سینئر کیمسٹ نے میاں بشیر قادیانی ڈائریکٹر کیمیکل کو ٹیلیفون کیا کہ آپ اچھے اور محنتی اور تجربہ کار آدمی کو ٹرانسفر کر رہے ہیں۔ یہ انتہائی نامناسب اقدام ہے آپ [illegible] قادیانی (جو نیر کیمسٹ) کو ٹرانسفر کر دیں کیونکہ [illegible] لوگوں کے ساتھ جھگڑا ہے لوگ اس کے خلاف ہیں کہیں کوئی بڑا ہنگامہ نہ ہو جائے۔ اور یہ کہ [illegible] پاور ہاؤس میں بطور رضاکار [illegible] بھرتی کیا گیا تھا اور میاں بشیر قادیانی کی ملی بھگت سے غیر قانونی طریقے سے جونیر کیمسٹ (سکیل نمبر ۱۶) کے عہدے پر پہنچ گیا۔ اور ایک ہی پاور ہاؤس میں ہے۔ تو میاں بشیر قادیانی ڈائریکٹر کیمیکل نے جناب نسیم چغتائی صاحب کو دھمکی دی کہ اچھا اس کا مطلب ہے [illegible] ٹرانسفر کریں۔ اور اسی [illegible] کو بھی [illegible] ٹرانسفر کر دیا۔ نسیم صاحب انتہائی محنتی ذہین [illegible] افسر ہیں۔ یہ وہی صاحب ہیں جنہوں نے [illegible] پاور ہاؤس کے یونٹ نمبر ۲ جو کہ بند پڑا تھا [illegible] اور اب یونٹ نمبر ۲ چل رہا ہے ان کی محنت اور جانفشانی کا صلہ یہ ملا ہے کہ انہیں حق بات کہنے پر کوٹ ادو ٹرانسفر کر دیا گیا ہے دونوں مسلمان افسران کے بچے ملتان زیر تعلیم ہیں۔ ان کے لئے یہ فیصلہ انتہائی نقصان دہ ہے۔ جبکہ قادیانیوں کے مفاد کے سوا اس کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔

اصولی طور پر ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ امجد علی قادیانی جونیر کیمسٹ پیراں غائب ملتان کو سرکاری ادارے میں امن و امان تباہ کرنے پر معطل کیا جاتا اور قرار واقعی سزا دی جاتی لیکن مسلمان افسران کو ٹرانسفر کر دیا گیا اور مرزائی دندناتے پھر رہے ہیں۔

واپڈا کے تمام ملازمین نے مطالبہ کیا ہے کہ اس سے پہلے کہ کوئی بڑا حادثہ رونما ہو میاں بشیر قادیانی کو سب سے پہلے معطل کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے اور ان قادیانیوں کو بھی نکالا جائے جو وہاں فتنہ و فساد پھیلا رہے ہیں

## قادیانیوں سے متعلق اقوام متحدہ میں پیش کی گئی
## قرارداد پر پاکستان احتجاج کرے

کوئٹہ ۔ حکومت پاکستان اقوام متحدہ میں پیش کی جانے والی قادیانیوں سے متعلق قرارداد پر احتجاج کرے تاکہ ملک میں بسنے والے کروڑوں مسلمانوں کے دلی جذبات کی ترجمانی ہو سکے یہ بات کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت بلوچستان کے رہنماؤں مولانا محمد ادریس فاروقی، مولانا حسین احمد شرودی اعجاز یوسف ایڈووکیٹ، مولانا عبد اللہ جان اور عنایت اللہ

## مولانا محمد اسماعیل کا انتقال

مدرسہ عربیہ تعلیم الاسلام خوشاب کے بانی استاذ العلماء و شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد اسماعیل صاحب گزشتہ دنوں انتقال کر گئے ان کی عمر ۸۰ سال تھی۔ ساری زندگی دین کی خدمت میں گزاری ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت میں آپ نے نمایاں کردار ادا کیا۔ ۱۹۷۴ء کی تحریک ختم نبوت میں بھرپور حصہ لیا۔

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

ختم نبوت

خان بازائی نے اپنے ایک اخباری بیان میں بتایا ہے انہوں نے کہا اقوام متحدہ میں ملت کا فرد نے اپنی ایک شاخ قادیانی گروہ کی وکالت کرتے ہوئے قادیانیوں کے متعلق آرڈیننس نمبر ۲۰ کو انسانی حقوق کے منافی قرار دیا ہے ان کے بقول یہ آرڈیننس حق شناسی حق تحفظ آزادی اظہار، مذہب کی آزادی اور مذہبی اقلیتوں کی آزادی کے منافی ہے مجلس عمل کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان کو اس منفی پروپیگنڈے کے خلاف بھرپور احتجاج کرنا چاہیے کہ اقوام متحدہ کو پوری دنیا میں بسنے والے ایک عرب مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے کھیلنے کی کیونکر جرأت ہوئی انہوں نے کہا کہ عالم اسلام اجتماعی طور پر اقوام متحدہ کو یہ قرارداد واپس لینے پر مجبور کرے اور اگر یہ ادارہ جس میں کفار کا ہی غلبہ ہوتا ہے اور مسلمانوں کے لئے اس میں کوئی حق نہ ہے دینی تنظیم پر مسلمانان تک اس ادارے سے علیحدگی اختیار کریں کل جماعتی مجلس عمل کے رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ملک میں واقع قادیانی عبادت گاہ سے فوری طور پر محراب ختم کرے جس سے اس عبادت گاہ کی مسلمانوں کی مسجد سے مشابہت ہوتی ہو انہوں نے کہا کہ صرف کلمہ طیبہ کے مٹانے اور صاف کرنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ محراب منبر اور مینار سب ختم کئے جائیں تاکہ سادہ لوح مسلمان اسے مسجد سمجھ کر عبادت اور نماز کے لئے اس میں داخل نہ ہوں انہوں نے کہا اب تک علماء نے صرف تقریر و تبلیغ تک کام محدود رکھا ہے لیکن اگر انتظامیہ نے اپنا فرض پورا نہ کیا تو مجلس عمل مسلمانوں کے اجتماعی عمل جہاد سے سخت ترین اقدامات پر مجبور ہو جائے گی جس کی تمام تر ذمہ داری ضلعی انتظامیہ پر عائد ہو گی۔

## مسلمانوں کو باہمی لڑانے کی سازش

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسٹیل ملز کے امیر مولانا بشیر احمد نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ یوں تو قادیانی پورے ملک میں چوری چھپے اپنی واردات میں مصروف ہیں لیکن اسٹیل ملز کو انہوں نے انتقامی کارروائیوں کے لئے ہدف بنا رکھا ہے۔ مختلف ہتھکنڈوں کے ذریعہ مسلمانوں کو باہمی لڑائی کی سازشیں کر رہے ہیں انہوں نے ضلعی انتظامیہ اور اسٹیل ملز کی انتظامیہ کو خبردار کیا کہ فوراً قادیانی سازشوں کا نوٹس لے۔

## ادارہ ختم نبوت کو

# ینگ نیشنل کونسل پاکستان کا خراج تحسین

کراچی۔ نوجوانوں کی فلاح و بہبود کی پاکستان کی سب سے بڑی تنظیم ینگ نیشنل کونسل پاکستان کے چیف آرگنائزر محمد اقبال ایوبی اور اراکین ینگ نیشنل کونسل پاکستان (کراچی۔ ملتان) مخدوم سید سجاد احمد گیلانی۔ ملک مشتاق احمد تبسم۔ صوفی محبوب حسین کھوکھر (کونسلر حلقہ ۲۵ ملتان) ایاز احمد انجم، محمد حسین کھوکھر خالد محمود خان ترین۔ محمد غوث رضا علی خان۔ عطاء اللہ نصر اللہ خان چغتائی۔ مخدوم سید رمضان شاہ گیلانی۔ صوفی شبیر احمد۔ اور علاقے کی معزز شخصیت جناب ڈاکٹر چوہدری عبدالحفیظ نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ادارہ ختم نبوت کی اعلیٰ کارکردگی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور ینگ نیشنل کونسل پاکستان کی طرف سے اپنی مکمل حمایت کا یقین دلایا۔ اور کہا کہ ہم ملک بھر میں قادیانی گروہ کی ناپاک سازشوں کو خاک میں ملا دیں گے اور انہیں اپنے خطرناک میں کبھی بھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے حکومت پاکستان اور نوجوان ہونہار بلند ہمت وفاقی وزیر ریلوے مخدوم سید یوسف رضا گیلانی سے درخواست کی ہے کہ وہ وفاقی کابینہ کے اجلاس میں اس مسئلہ کو کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے۔ اولین ترجیح دیں گے۔ قادیانی جن کو پاکستان میں غیر مسلم قرار دیا گیا ہے۔ اپنی ناپاک سازشوں اور خطرناک منصوبوں سے پاکستان کی ساکھ اور مسلم قوم کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اور انہیں جو ناپختہ عقیدہ اپنی مرتد بنا رہے ہیں۔ چیف آرگنائزر روائی۔ ایم۔ سی۔ پی محمد اقبال ایوبی نے کہا کہ ہم ادارہ ختم نبوت کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ جو وہ مسلمان قوم کی بھلائی کے لئے انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بھی نوجوان رہنما اور خانوادہ گیلانی فیض کے پرجوش اور باہمت وفاقی وزیر مخدوم سید یوسف رضا گیلانی اور رکن قومی اسمبلی مخدوم سید حامد رضا گیلانی سے اپیل کی ہے کہ وہ قادیانیوں کے متعلق نافذ کردہ صدارتی آرڈیننس پر موثر عملدرآمد کرانے کے لئے مناسب کارروائی کریں۔

مخدوم سید سجاد احمد گیلانی پوسٹ بکس نمبر ۱۲۳ ملتان

## شیزان کمپنی قادیانی ادارہ ہے

شیزان کمپنی کے بارے میں بار بار ہمارے دفاتر سے لوگ دریافت کرتے ہیں کہ کیا یہ ادارہ واقعی قادیانیوں کا ہے لہٰذا ہم مسلمانان پاکستان کے علاوہ بیرون ملک رہنے والے مسلمانوں پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ شیزان کمپنی جس کی شاخیں ملک کے کئی شہروں میں ہیں کٹر قادیانی ادارہ ہے اس کے علاوہ قادیانیوں کے مشہور ادارے میں ماڈرن موٹرز، شاہ نواز لیمیٹڈ ہے۔ ماڈرن موٹرز کے کئی ایک پٹرول پمپ بھی ہیں۔

قادیانیوں کے لئے ضروری ہے کہ اپنی آمدن کا دسواں حصہ اپنے مرکز ربوہ میں جمع کرائیں لہٰذا مسلمانوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ جو بھی شخص قادیانیوں کے ساتھ لین دین کاروبار کرتے ہیں قادیانی آپ سے کاروبار کر کے جو نفع کماتے ہیں اسی نفع میں سے چندہ ربوہ جاتا ہے اور اسی رقم کو مسلمانوں کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے گویا مسلمان اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی چلا رہے ہیں لہٰذا مسلمان قادیانیوں سے لین دین ہرگز ہرگز نہ کریں قادیانیوں سے کاروبار کرنا اپنی غیرت کے منافی ہے۔

دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان

## اخبار ختم نبوت

# کوئٹہ جاگ اٹھا

کوئٹہ (نمائندہ ختم نبوت) کوئٹہ میں قادیانیوں کے ایک مرزائڈے کو جسے وہ اپنی نام نہاد عبادت کے لیئے استعمال کرتے تھے انتظامیہ نے قبضہ کرکے سر بمہر کر دیا ہے یہ مرزاڑہ فاطمہ جناح روڈ پر واقع ہے انتظامیہ نے یہ کارروائی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ہزاروں کارکنوں کی طرف سے مظاہرہ کرنے اور مرزائڈے کا گھیراؤ کرنے کے بعد کی جس وقت شمع ختم نبوت کے پروانوں نے مرزائڈے کا گھیراؤ کیا اس وقت ۸۵ قادیانی مرزائڈے کے اندر موجود تھے جنہوں نے اندر سے پتھراؤ کیا جس کے نتیجہ میں جوابی پتھراؤ ہوا جوابی پتھراؤ سے ایک پولیس کانسٹیبل سمیت ۸ افراد زخمی ہوئے۔ پولیس نے ۸۵ قادیانیوں کو حراست میں لے لیا ہے جن میں قادیانی جماعت کے صوبائی سربراہ شیخ حنیف اور خالد ملک ایڈووکیٹ بھی شامل ہیں۔

نماز جمعہ کے بعد مجلس تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر ایک بہت بڑا اجتماع میزان چوک میں ہوا جس سے مجلس کی صوبائی شاخ کے سربراہ حاجی محمد زمان خان اچکزئی نے اور دوسرے علماء نے خطاب کیا انہوں نے قادیانیوں سے متعلق صدارتی آرڈیننس پر عملدرآمد پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹایا جائے اور انہیں شعائر اسلام کے استعمال اور توہین سے روکا جائے۔ یہ جلسہ نماز عصر تک جاری رہا۔ بعد ازاں شام ۶ بجے مجلس کے ہزاروں کارکن قادیانیوں کے مرزائڈے پہنچ گئے چھت کے اوپر سے قادیانیوں نے پتھراؤ شروع کر دیا جس کے بعد جوابی پتھراؤ ہوا پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس استعمال کی جس کے بعد انتظامیہ نے مرزائڈے کو سر بمہر کر دیا۔

## ختم نبوت کی خبر، اے سی کروڑ کا تبادلہ، اہل بھکر ہوشیار باش

ہفت روزہ ختم نبوت نے اے سی کروڑ ضلع لیہ کے بارے میں ایک نوٹ تحریر کیا تھا کہ وہ فرقہ پرست جانبدار قسم کے افسر ہیں اس نے فرقہ پرستی اور جانبداری کا یوں مظاہرہ کیا کہ وہاں کا ایک دینی جلسہ بند کرا دیا جو خالص مذہبی تھا مقرر کو ضلع بدر کر دیا اور منتظم جلسہ کے علاوہ نمائندہ ختم نبوت کو بھی بلا جواز گرفتار کر لیا جس کی وجہ سے عوام مشتعل ہو گئے شہر میں ہڑتال ہوئی جلوس نکلے مظاہرہ ہوا، اے سی کروڑ کے خلاف زبردست نعرے لگائے۔ ہفت روزہ ختم نبوت نے اس کا نوٹس لیا۔ اس عرصہ میں ایک دو بار اس کے تبادلے کے آرڈر بھی ہوئے لیکن کچھ پردہ نشین اس کا تبادلہ رکواتے رہے بالآخر ہفت روزہ ختم نبوت کی کاری ضرب کے نتیجہ میں علیحدہ طور پر پنجاب میگزین کی طرف سے اس کا تبادلہ ہو کر رہا۔ ہفت روزہ ختم نبوت کی خبر وہاں کے عوام نے سینکڑوں کی تعداد میں فوٹو اسٹیٹ کرکے تقسیم کی۔ اس عرصہ میں اے سی صاحب کروڑ میں تو قیام پذیر رہے لیکن ان کی حالت یہ تھی

کس نمے پرسد کہ بھیا کیستی

وہ عوام سے لاتعلق رہے حتیٰ کہ کروڑ میں ایک صوبائی وزیر تشریف لائے ان کی گاڑی نظر آئی وہ خود نظر نہ آئے کیونکہ عوام اسے دیکھنا پسند نہیں کرتے تھے اس کے تبادلے پر کروڑ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ مقامی بار ایسوسی ایشن نے تو باقاعدہ یوم نجات منایا۔ ان کی جگہ نئے اے سی جناب شفیق احمد صاحب نے چارج سنبھال لیا ہے عوام بجا طور پر نئے اے سی صاحب سے توقع رکھتے ہیں کہ وہ غیر فرقہ پرستی غیر جانبداریت اور عوام دوستی کا بھرپور مظاہرہ کریں گے۔

سنا ہے کہ سابق اے سی کروڑ کا بھکر تبادلہ کر دیا گیا ہے جو بھکر کے عوام کا امتحان ہے ہم اہل بھکر کو پہلے ہی سے خبردار کر رہے ہیں کہ وہ اس فرقہ پرست سے ہوشیار رہیں۔

## مناظر اسلام مولانا عبدالرحیم اشعر کو صدمہ

ملتان سے یہ روح فرسا خبر آئی ہے کہ مناظر اسلام حضرت مولانا عبدالرحیم اشعر کی صاحبزادی جو چار بچوں کی ماں تھیں قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئیں حضرت مولانا اشعر کراچی جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی میں رد مرزائیت کا کورس پڑھانے کے لیے کراچی تشریف لائے ہوئے تھے کہ اچانک صاحبزادی کی شدید علالت کی اطلاع موصول ہوئی، مولانا کراچی سے فوراً ملتان روانہ ہو گئے اگلے روز صاحبزادی مرحومہ کا انتقال ہو گیا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون ۰

ادارہ ختم نبوت حضرت مولانا کے غم میں برابر کا شریک اور بارگاہ رب العزت میں دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے مرحومہ کے والدین اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین، قارئین سے دعا ہے

مغفرت کی درخواست ہے (ادارہ)

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی قائدین حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب مدظلہ، حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی، حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب، مولانا منظور احمد الحسینی نے اس اچانک حادثے پر دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حضرت مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر سے تعزیت کا اظہار کیا اور مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔

## برطانوی وزیر خارجہ کی

# پاکستان آمد کا مقصد کیا تھا

### مولانا محمد عبداللہ بھکر

برطانیہ کے وزیر خارجہ نے اپریل کے اوائل میں پاکستان کا دورہ کیا ہے۔ بی۔بی۔سی نے ان کے اس دورے کے مقاصد میں ایک فرقے سے زیادتی کے متعلق حکومت پاکستان سے بات چیت کو بھی شمار کیا ہے یہ کون سا فرقہ ہے جس سے حکومت برطانیہ کو اتنی ہمدردی ہے برصغیر کے مسلمان اس بات کو آسانی سے سمجھ سکتے ہیں کہ اس فرقے سے مراد مرزائیوں کے سوا اور کوئی فرقہ نہیں ہو سکتا ایسا فرقہ ہے جس کا خمیر ہی انگریزوں کی اطاعت اور فرمانبرداری سے اٹھا ہے اس فرقے نے متحدہ ہندوستان میں انگریزی استبداد کو استحکام اور دوام بخشنے کے لیئے اپنی ساری صلاحیتیں صرف کی اس فرقہ مرزائیہ کے بانی غلام احمد قادیانی نے اپنے آپ کو انگریزوں کا خود کاشتہ پودا قرار دیا ہے اور ستارہ قیصرہ میں ملکہ وکٹوریہ کو خطاب کرکے لکھا ہے کہ تیری ہی پاک نیتوں کی تحریک سے خدا نے مجھے بھیجا ہے۔ مرزا قادیانی کی تصانیف انگریزوں کی خوشامد اور چاپلوسی و تملق سے بھری پڑی ہیں مرزائیوں نے ہر موقع پر انگریزوں کا سہارا پکڑا ہے۔ امتناع قادیانیت آرڈیننس کے نفاذ کے بعد مرزائیوں کا پیشوا مرزا طاہر پاکستان سے بھاگ کر برطانیہ گیا اور وہاں اسلام اور پاکستان کے خلاف سازشوں سے مصروف ہے مرزائیوں کے اس رشتہ و تعلق کی وجہ سے یقیناً انگریزوں کو ان سے ہمدردی ہو گی لیکن ان کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے خود کاشتہ پودے کو پروان چڑھانے کے لیے پاکستان کے اندرونی معاملات میں دخل دیں اور شرعی و قانونی تقاضوں کو زیادتی اور ظلم سے تعبیر کریں۔

۱۷ فروری کو وزیر اعظم پاکستان محمد خان جونیجو نے مجلس تحفظ ختم نبوت کے جو مطالبات تسلیم کیے تھے ان میں سے اہم مسائل کا حل باقی ہے۔ مولانا اسلم قریشی کے متعلق نئی تفتیشی ٹیم نے وسط جون تک اپنی رپورٹ پیش کرنی ہے۔ اینٹی قادیانی آرڈیننس ۱۹۸۴ء کی خلاف ورزی اور دیگر متعلقہ مسائل کو طے کرنے کے لیے نگران کمیٹی قائم ہو چکی ہے جس میں مجلس عمل کے پانچ نمائندے شامل ہیں یہ کمیٹی اپنا کام شروع کرنے والی ہے۔ اسی طرح ارتداد کی شرعی سزا کو قانونی شکل دینے کا مرحلہ بھی قریب ہے ان حالات میں برطانیہ کے وزیر خارجہ کا پاکستان آکر مرزائیوں کی حمایت کرنا اور حکومت پاکستان پر اثر ڈالنا ہمارے ملک اندرونی مذہبی معاملات میں صریح مداخلت ہے جو مسلمانوں کے لیئے ہرگز قابل برداشت نہیں ہے ہم حکومت برطانیہ کی اس پالیسی کی مذمت کرتے ہیں اور حکومت پاکستان کو متنبہ کرتے ہیں کہ اس خالص اعتقادی اور شرعی معاملے میں وہ کسی بیرونی اثر کو ہرگز قبول نہ کرے اور حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ اپنے ملک میں مرزائیوں کو اسلام دشمن سرگرمیوں سے روک دے۔

## تعارف و تبصرہ

### ماہنامہ الفاروق کراچی

سرپرست :- شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خاں صاحب مدظلہ

مدیر :- حبیب اللہ خالد۔ صفحات : ۶۴

سالانہ چندہ :- ۵۰/۔ روپے فی شمارہ ۴ روپے

رابطہ کیلئے :- جامعہ فاروقیہ پوسٹ بکس ۱۱۰۰۹ شاہ فیصل کالونی نمبر ۴۔ کراچی ۲۵۔

یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ مسلمانوں کی ہر طرح کی فلاح و کامیابی اس دین متین سے وابستہ ہے جس کو لے کر خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے۔ اس دین پر جس قدر عمل کیا جائے۔ اور دینی کاموں میں جس قدر بلند ہمتی، عالی حوصلگی اور دلچسپی سے حصہ لیا جائے اسی قدر اللہ تعالیٰ کی طرف سے نصرت و کامیابی کا

باقی ص ۱۴ پر

## یہ شمارہ چوتھی جلد کا آخری شمارہ ہے

ہفت روزہ ختم نبوت کی چوتھی جلد کا آخری شمارہ ہے۔ آئندہ شمارہ پانچویں جلد کا پہلا شمارہ ہوگا۔ قارئین کرام نوٹ فرما لیں۔

صدائے ختم نبوت

# مسلمانوں کو باہمی لڑانے کی سازش

قادیانیوں کی یہ بڑی پرانی عادت ہے کہ جب کبھی ان کے خلاف تحریک عروج پر ہوتی ہے تو وہ کسی نہ کسی سازش میں مصروف ہو جاتے ہیں ان کی سب سے زیادہ کوشش مسلمانوں کو باہم لڑوانے کی ہوتی ہے اور وہ اسی میں اپنی عافیت سمجھتے ہیں۔ مسلمانوں کی مختلف تنظیموں اور جماعتوں میں گھس جاتے ہیں، آپس میں بد اعتمادی کی فضا پیدا کرتے ہیں اور اس طرح مسلمانوں کو وہ کمزور کرنا چاہتے ہیں۔ جب کبھی اور جہاں کہیں دو مختلف گروہوں میں فسادات ہو رہے ہوں تو سمجھ لیجئے کہ یہ انہی کی کارستانی ہے۔

ہم پہلے بھی ایک سے متعدد بار خبردار کر چکے ہیں ——— سیاست دانوں کو بھی اور مذہبی رہنماؤں کو بھی کہ وہ اپنے دشمن کو پہچاننے کی کوشش کریں اور اس چہرہ کو سب سے پہلے پکڑیں جو اپنے اندر نا اتفاقی پیدا کرانا چاہتا ہے، ہماری جڑوں کو اکھاڑ کر اور باہمی رشتہ کو کاٹ کر الگ کرنا چاہتا ہے۔ ہم نے حکومت کو پہلے بھی کہا تھا کہ جہاں جہاں فرقہ وارانہ، مذہبی، لسانی، قومی، علاقائی تعصبات جنم لیتے ہیں ان کے پیچھے قادیانیوں کے ہاتھ کارفرما ہوتا ہے۔ آپس میں الجھاؤ پیدا کر کے لڑوانا قادیانیوں کے عزائم میں شامل ہے۔ اس مخصوص کام کے لئے انہوں نے بڑا فنڈ اکٹھا کیا ہوا ہے۔ ہم یہ کہتے ہیں کہ جہاں دیکھا کسی جگہ کوئی مسئلہ پیدا ہو گیا یا بے چینی پیدا ہو گئی تو یہ لوگ ٹپک پڑتے ہیں اور پھر اس آگ کو بجھانے کی بجائے اس پر مزید پٹرول چھڑکتے ہیں، یہ ہمارا تجربہ ہے اگر حکومت قادیانیوں پہ گہری نظر رکھے تو ہماری یہ باتیں سچی ثابت ہوں گی "خدام الاحمدیہ" نامی قادیانیوں کی تنظیم کو جس میں اکثر نوجوان شامل ہیں اسی کام کے لئے تربیت دی جاتی ہے اور یہی کام لیا جاتا ہے۔

ایک دوسری سازش یہ کرتے ہیں کہ علمائے کرام سے مسلمانوں کو اور خصوصاً نوجوانوں کو متنفر کرنے کے لئے مختلف حربے استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ پچھلے دنوں قادیانیوں نے "دین ملائی سبیل اللہ فساد" والا اشتہار چھاپ کر پورے ملک کے شہروں اور دیہاتوں کی دیواروں پر چسپاں کیا اس قسم کا پمفلٹ تقسیم کیا کہ جس سے علماء کا وقار مجروح ہو۔ اخبارات کے کالم نگار کو خریدنا کہ وہ بھی علماء کے خلاف اتنا کچھ لکھیں کہ لوگوں میں علماء کے خلاف نفرت پیدا ہو پھر اس نفرت کا فائدہ اٹھائیں اپنی ارتداد کی تبلیغ کریں اور اپنے جال میں پھانس لیں۔

ایک تیسرا طریقہ یہ ہے کہ ایسے لیڈر جو پاکستان کے خلاف کام کرتے ہیں ان کی جماعتوں میں شامل ہو کر پاکستان کے خلاف اور نظریہ پاکستان کے خلاف نعرے لگانا ایسے لوگوں کے جلسے منعقد کرانا ان سے ایسے بیانات دلوانا کہ پاکستان کے استحکام کو نقصان پہنچے۔ گذشتہ دنوں اسٹیل ٹاؤن جیسے حساس ترین رہائشی علاقہ میں سندھ کے غیور دین اسلام کے نام پر مٹنے والے لوگوں کے پلیٹ فارم سے "جشن لطیف" کے عنوان سے ہونے والے پروگرام میں کسی سندھ سے اپنا ایک تربیت یافتہ قادیانی بلا کر جس نے مسلمانان پاکستان سے سندھ کے غیور مسلمانوں کا دین اسلام و محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم سے ناتا توڑنے کی مذموم و ناپاک کوشش کرتے ہوئے "جئے ام سیدہ رسول اللہ" کا نعرہ لگوایا اور ساتھ ساتھ علاقائی مسائل بھی چھیڑے گئے۔ اس کے علاوہ گذشتہ دنوں لاہور میں عالمی پنجابی کانفرنس کا ڈھونگ رچا کر اس کانفرنس میں اردو کے خلاف جو طرز عمل اختیار کیا گیا اس سے اتنا ہی کہنا کافی ہے کہ یہ کوئی بہت بڑی سازش معلوم ہوتی ہے۔ نصیر اے شیخ اس کانفرنس میں پیش پیش رہا اس کا رشتہ ناطہ کس ٹولہ سے ہے، ہمیں زیادہ کچھ کہنے کی ضرورت نہیں۔ حکومت کے پاس رپورٹ پہنچ چکی ہوگی۔

اس قسم کے خطرناک مسائل کو چھیڑ کر یہ قادیانی ٹولہ نہ صرف اسلام کو نقصان پہنچانے کے درپے ہے بلکہ پاکستان کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ قادیانیوں نے اپنے بجٹ میں جو کروڑوں روپے رکھے ہیں وہ اسی مقصد کے لئے ہیں۔ حکومت کو ہماری ان باتوں پر توجہ کرنا چاہیے۔

قادیانی ایک سیاسی ٹولہ ہے جو سامراج کے اشارے پر وجود میں آیا ہے۔ اسلام اور ملک کو نیست و نابود کرنا ان کا مشن ہے۔ حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ، مولانا قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ، مولانا محمد علی جالندھریؒ و دیگر اکابر بھی یہی بات کہتے چلے آئے ہیں۔ خدا کرے یہ آنکھیں کھولیں اور ان دشمنان اسلام کو لگام دیں۔

# کراچی میں کرفیو اور ہنگامے

اللہ تعالیٰ ہمارے ... کو دشمنوں کے شر سے محفوظ رکھے آمین۔ ہر مسلمان کو ہر وقت اپنے رب سے اس ملک کی سلامتی و استحکام کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔ پاکستان کے دشمن چاہتے ہیں کہ یہ ملک نہ رہے دوبارہ اکھنڈ بھارت بن جائے۔

مرزا محمود قادیانیوں کا پیشوا تھا اس کا "الہام" یا پیشین گوئی ہے کہ اگر پاکستان بن گیا تو ہم کوشش کریں گے کہ دوبارہ اکھنڈ بھارت بن جائے۔ "کوشش کریں گے" کے یہی معنی ہیں کہ ملک میں تخریب کاری کی جائے، ملک کا چین و سکون تباہ کیا جائے۔ مسلمانوں میں اور ملک کی سیاسی و غیر سیاسی تنظیموں میں گھس کر انہیں آپس میں لڑایا جائے۔

کراچی میں تین سال سے رمضان المبارک شروع ہوتے ہی ہنگامے کھڑے ہو جاتے ہیں جس کے نتیجہ میں کرفیو لگتا ہے اور انتظامات فوج کو سنبھالنا پڑتے ہیں گذشتہ رمضان میں جب بشریٰ زیدی کا حادثہ ہوا اس کے نتیجہ میں توڑ پھوڑ اور آتش زنی کے واقعات ہوئے جس نے پھیلتے پھیلتے آدھی کراچی کو لپیٹ میں لے لیا تا آنکہ کرفیو نافذ ہوا اور فوج نے نظم و نسق سنبھال لیا۔

ہم نے اس وقت لکھا تھا کہ ان ہنگاموں کے پس پردہ قادیانی سازش کارفرما ہے کراچی جسے "منی پاکستان" کہا جاتا ہے یہاں ہونے والے ہنگاموں کا اثر پورے ملک پر پڑتا ہے قادیانیوں نے کراچی کو اپنی تخریب کاریوں کے لئے چن لیا ہے اور یہاں جو بھی ہنگامے ہوتے ہیں ان کے پس پردہ قادیانی ٹولے کا ہاتھ ہوتا ہے۔

یہ ایک حقیقت ہے جس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہاں کے اہم محکموں میں کلیدی اور نفع بخش عہدوں پر قادیانی فائز ہیں ہم کئی مرتبہ ان کی نشاندہی بھی کر چکے ہیں لیکن ابھی تک حکومت نے ان کو الگ نہیں کیا۔ جب تک قادیانی کلیدی عہدوں پر فائز رہیں گے کراچی یوں ہی ہنگاموں کی لپیٹ میں رہے گا۔

مثل مشہور ہے کہ بیٹے کو نہ مارو بیٹے کی ماں کو مارو، تاکہ چوروں کی پیدائش و افزائش رک جائے اور وہ ماں قادیانیت ہے۔ قادیانی افسر ہیں حکومت کو چاہیے کہ قادیانیوں پر نظر رکھے اور قادیانی افسروں کو کلیدی عہدوں سے الگ کر دے۔

# ڈپٹی کمشنر لیہ — لیہ کے غیور عوام کو کارروائی کرنے پر مجبور نہ کریں

لیہ میں قادیانیوں نے کلمہ اسلام کا بے دریغ استعمال شروع کر دیا ہے جو لیہ کے مسلمانوں کی غیرت ایمانی کے لئے ایک چیلنج ہے۔ اطلاعات کے مطابق انہوں نے مختلف مقامات اور اپنی عبادت گاہ پر کلمہ طیبہ لکھ دیا ہے۔ اسلامی اور قانونی دونوں نقطۂ نظر سے قادیانی کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہیں وہ کسی انداز میں بھی اپنے مسلمان ہونے کی تشہیر یا تبلیغ نہیں کر سکتے۔ کلمہ طیبہ کا استعمال سراسر اپنے مسلمان ہونے کی تبلیغ ہے۔ جو مسلمانوں کیلئے ناقابل برداشت ہے۔ ایک مقام پر یہ بھی لکھا ہے کہ جو مسلمان اس کلمہ کو یہاں سے مٹائے گا اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔

لیہ میں چند سال قبل قادیانیوں نے مسلمانوں کے قبرستان میں ایک مردہ دبایا تو لیہ کے مسلمانوں کی غیرت ایمانی جوش میں آگئی تمام مکاتب فکر متحد ہو گئے جلوس نکلے اور مظاہرے ہوئے بالآخر قادیانیوں کو مسلم قبرستان سے اپنا مردہ نکالنا پڑا ——— اب قادیانیوں کی طرف سے لیہ میں کلمہ طیبہ کا استعمال اپنے مسلمان ہونے کی تبلیغ و تشہیر ہے جس سے مسلمانوں کے جذبات مجروح ہو رہے ہیں اس لئے ڈپٹی کمشنر لیہ کو چاہیے کہ وہ قادیانیوں کو کلمہ طیبہ کے استعمال سے روکیں ورنہ لیہ کے عوام اٹھ کھڑے ہوئے تو حالات خراب ہونے کی ذمہ داری ڈپٹی کمشنر لیہ پر عائد ہوگی۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

# لفظ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جامعیت

حضرۃ مولانا فردوس شاہ صاحب قصوری

"محمد" حمد سے بنا ہے۔ حمد کے معنی تعریف کے ہیں اور باب تفعیل کا اسم مفعول ہونے کی صورت میں فائدہ ہوا کہ آپ کی ذات میں تعریف کے قابل صفتیں اور عادتیں بہت زیادہ ہیں۔ پس اس لفظ میں محمود کی نسبت زیادہ زور ہے کیونکہ وہ صرف مجرد ہے اور یہ مزید ہے پس محمد وہ ہے جس کی سب سے زیادہ تعریف بیان کی گئی۔ یہی وجہ ہے کہ تورات میں آپ کا نام محمد بیان ہوا تھا۔"

لغت کی مشہور کتاب منتہی الارب میں حمد کے معنی حق ادا کرنے کے بھی لکھے ہیں۔ یعنی علم، عمل، اخلاق اور ظاہری باطنی قوتوں کے اعتدال کا حق آپ کی ذات میں ادا کیا گیا ہے۔ قسام ازل نے فطرت انسانی کو جتنی رعنائیوں کا حامل بنانے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کی تکمیلی صورت وہ ہے جو نام پاک محمد کی صورت میں جلوہ گر ہوئی۔

مقدمہ مشکوٰۃ کی شرح میں ملا علی قاری نے کیا خوب فرمایا۔ اَلْاَسْمَاءُ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ۔ نام آسمان سے اترتے ہیں۔ بہت عمدہ بات ہے اور اس کے ساتھ روضۃ کی روایت کہ یہ نام آپ کے دادا کو خواب میں بتایا گیا۔ بہت مناسب ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی آپ کے کمالات کا مظہر ہے جو تا قیامت تجلیات کا مظہر ہے۔

قاموس میں ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) وہ ہے جس کی تعریف بار بار ہوتی رہے اور کبھی ختم نہ ہو۔ اَلَّذِیْ یُحْمَدُ مَرَّۃً بَعْدَ مَرَّۃٍ۔ تمدن اور ترقی کی موجودہ دنیا میں ذہنی انقلابات اور جدید مسائل کی پیداوار کس قدر روز افزوں ہے لیکن یہ عجیب بات ہے کہ انسانیت کے ہر روحانی بحران میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بغیر کوئی طبیب چارہ ساز نظر نہیں آتا اور مکہ مدینہ میں اترنے والی کتاب سے بہتر کوئی تدبیر سازگار نہیں آتی۔ نام مبارک کے یہ وصفی معنی ایک زبردست پیشین گوئی ہے کہ مستقبل میں دنیا کی عمر جس قدر دراز ہوگی آنے والی نسلیں بشرط عدل وانصاف اور ذوق سلیم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کرنے پر مجبور ہوں گی۔

وَشَقَّ لَهُ مِنِ اسْمِهٖ لِيُجِلَّهٗ
فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهٰذَا مُحَمَّدُ

ترجمہ: خداوند تعالیٰ نے آپ کی عزت افزائی کے لئے اپنے نام سے آپ کا نام نکالا۔ پس عرش والا محمود اور آپ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہیں۔

باب تفعیل کا ایک خاصہ مبالغہ اور استیعاب بھی ہے۔ اس صورت میں محمد کے معنی ہوں گے۔ وہ جس کا ایک ایک ذرہ یا ایک ایک پہلو قابل تعریف ہے۔ اس موضوع پر مولانا سید سلیمان ندوی مرحوم کے یہ الفاظ بہت قابل غور اور مناسب ہیں۔

الغرض ایک کامل اور مکمل آخری معلم کے لئے حسب ذیل معیاروں پر پورا اترنا ضروری ہے۔

۱۔ اس کی زندگی کا کوئی پہلو پردہ میں نہ ہو۔
۲۔ اس کی ہر تعلیم کے مطابق اس کی عملی مثال بھی سامنے موجود ہو۔
۳۔ اس کی اخلاقی تعلیم میں یہ جامعیت ہو کہ وہ انسانوں کے ہر کار آمد گروہ کے لئے اپنے اندر اتباع اور پیروی کا سامان رکھتی ہو۔

تنقید کے ان معیاروں پر اگر ہم سارے انبیاء اور مذہبوں کے بانیوں کی زندگی کو جانچیں تو معلوم ہوگا کہ ان میں سے کسی کی زندگی بھی پیغمبر اسلام علیہ السلام کی پاک زندگی کے برابر جامع کمالات نہیں۔ دنیا کا کوئی پیغمبر یا کسی مذہب کا بانی ایسا نہیں ہے جس کی اخلاقی زندگی کا ہر پہلو ہمارے سامنے اس طرح بے نقاب ہو گویا وہ خود ہمارے سامنے موجود ہے تورات کے پیغمبروں میں سے کونسا ایسا پیغمبر ہے جس کے اخلاقی کمالات ہمارے علم میں ہیں۔

حضرت نوح سے لے کر حضرت موسیٰ علیہ السلام تک تورات کے ایک ایک پیغمبر پر نگاہ ڈال جاؤ۔ ان کی معصوم زندگی کے حالات کی کتنی سطریں ہمارے سامنے ہیں اور کیا ان کی اخلاقی شکل وصورت دنیا کے سامنے کبھی موجود رہی؟ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ۳۳ برس کی زندگی میں سے فقط تین برس کا حال ہم کو معلوم ہے اور ان تین برس کے حالات میں سے بھی معجزات کے سوا عام حالات بہت کم معلوم ہیں۔ اس صورت میں کیا ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کی اخلاقی زندگی کا کوئی پہلو پردہ میں نہیں ہے۔ ان انبیاء علیہم السلام کے علاوہ ہندوستان ایران اور چین کے بانیان مذاہب کی اخلاقی زندگیوں کا جائزہ لینا چاہو تو معلوم ہوگا کہ اس کے لئے دنیا میں کوئی سامان ہی موجود نہیں۔ کیونکہ ان کی اخلاقی زندگی کے ہر پہلو پر ناواقفیت کا پردہ پڑا ہوا ہے۔ صرف اسلام ہی کے ایک معلم کی زندگی ایسی ہے جس کا حرف حرف دنیا میں محفوظ ہے اور سب کو معلوم ہے اور بقول باسورتھ اسمتھ۔

"یہاں (سیرت محمدیؐ) پورے دن کی روشنی ہے جس میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زندگی کا ہر پہلو روز روشن کی طرح نمایاں ہے۔"

آنحضرت صلی اللہ کا حکم تھا کہ میرے ہر قول اور ہر عمل کو

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

دوسروں تک پہنچا دو۔ محرمان راز کو اجازت تھی کہ جو کچھ مجھے خلوت (تنہائی) میں کرتے دیکھو اسے جلوت میں بیان کرو۔ جو حجرہ میں کہتے سنو اس کو چھتوں پر چڑھ کر پکارو۔ الا فلیبلغ الشاھد الغائب ..... (از م۔ سیرت النبیؐ ص ۳۵)

محمدؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی یہ کھلی زندگی دوست، دشمن اور اپنے بیگانے کے لئے غور و فکر کی صلائے عام ہے۔ اللہ کی روشن دلیل اور قدرت کا کرشمۂ ناز ہے جس کو دیکھ کر ہر عقل مند انسان تعریف کرنے پر مجبور رہے۔ بیان ہو چکا ہے کہ لفظ حمد کا ایک معنی تقاضائے الحق بھی ہے جس کا مطلب کمال کی انتہا تک پہنچنا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ نام پاک محمدؐ (صلی اللہ علیہ وسلم) میں ختم نبوت کا معنی بھی موجود ہے۔ قاضی عیاض شفاء میں فرماتے ہیں کہ پہلی کتابوں میں اس نام کا چرچا ہونے کے باوجود خدا کی حکمت ایسی ہوئی کہ یہ نام کسی کو نصیب نہ ہوا۔ یہاں تک کہ جب آپؐ کے ظہور قدسی کا زمانہ قریب آیا تو نجومیوں، کاہنوں اور اہل کتاب کے علماء نے اس نام کو بہت مشہور کر دیا۔ بعض لوگوں نے اس خوشی کی توقع میں اپنے بیٹوں کا نام محمد رکھنا شروع کر دیا۔ چنانچہ وہ چھ ہیں اور بعض نے سات اور زیادہ نام بھی گنے ہیں مگر اللہ کی حفاظت دیکھیے کہ ان میں سے کسی نے بھی نبوت کا دعویٰ نہ کیا۔ ثم احمد: اس بات میں بعض علماء نے اختلاف کیا ہے کہ آپؐ کا ذاتی نام احمد یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہے اور یہ کہ تورات میں آپؐ کا نام احمد تھا یا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) حافظ ابن قیم زاد المعاد میں فرماتے ہیں احمد اسم تفضیل ہے جو فاعل مفعول دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ اگر اسم فاعل کے معنی پر ہو تو یوں ہے حَمْدُہٗ لِلّٰہِ اَکْثَرُ مِنْ حَمْدِ غَیْرِہٖ لَہٗ یعنی جتنی خدا کی تعریف آپؐ نے کی ہے اتنی دوسرا کوئی نہیں کر سکا۔ اور اسم مفعول کے معنی پر یوں آئے گا۔ اَحَقُّ النَّاسِ وَاَوْلٰی ھُمْ بِاَنْ یُّحْمَدَ آپؐ سب لوگوں سے زیادہ تعریف کے حق دار اور مستحق ہیں۔ اس صورت میں احمد اور محمدؐ کا معنی ایک ہو جائے گا پھر فرق یہ ہے کہ محمدؐ وہ ہیں جن میں قابل تعریف عادتیں بہت زیادہ ہوں اور احمدؐ وہ ہیں جن کی سب سے اعلیٰ اور بہتر تعریف کی جائے۔ اب دونوں مبارک ناموں کا مجموعی مطلب یہ ہے کہ سب سے زیادہ تعریف کے حق دار اور سب سے اچھی تعریف کے حق دار آپؐ ہیں۔

★★

# سیرۃ طیبہ کے تین انقلابی پہلو

ایس اے طاہر بہاولپوری

تعلق مع النفس کے سلسلہ میں پاک دامنی و پاک نفسی، عفت و عصمت، حیا، انکسار، غیرت و حمیت، ہمت و شجاعت، صبر و سماحت، حلم و ضبط، اعتماد و توکل، زہد و قناعت، مجاہدہ و ریاضت، تحمل شدائد و مصائب اور خدا ترسی وغیرہ آپؐ کے اعلیٰ ترین ملکات اور اخلاق حمیدہ فطرت صالحہ کا خمیر تھے۔ آج یورپ میں عقل و فہم کی کوئی کمی نہیں۔ روابط اور بین الاقوامی علائق کی کمی نہیں۔ سیاسی تعلقات کی ہمہ گیری اور ان کی تدابیر کی کمی نہیں۔ حتیٰ کہ ارض بین الاقوامی تعلقات کے لئے متحدہ کونسل یو۔ این۔ او۔ بھی قائم ہے جہاں سیاست، تجارت، تخفیف اسلحہ، جنگ بندی اور دیگر کئی معاملات پر بات و بحث ہوتی ہے۔ لیکن گھر اور معاشرے میں سکون چین مفقود ہے وہی نفوس جن کی طمانیت کی خاطر یہ سب کچھ کیا جا رہا ہے — امن چین اور سکون کی ہوا سے بھی کوسوں دور ہوتے جا رہے ہیں۔ اس کی وجہ فقدان اسباب نہیں کہ وہ تو سب موجود ہے مہیا ہیں بلکہ مسبب الاسباب سے ربط کا فقدان ہے خدا پرستی، خوف آخرت اور مالک الملک کے سامنے جواب دہی کا فکر معدوم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا کے تمدنی وسائل اور ایجادات سے فائدہ بھی اٹھایا جاتا ہے لیکن دلوں میں اس سے تنفر کے جذبات پیدا ہوتے ہیں اور ان کی جبری قیادت کا جوا سر سے اتار پھینکنا بھی چاہتی ہے یہ محبوبیت کا فقدان اسی خدا پرستی کے نہ ہونے اور خود پرستی کے ہونے سے رونما ہوا ہے — جس سے واضح ہے کہ کوئی بھی انسانی تعلق خواہ اپنے نفس سے ہو یا مخلوق سے بغیر خدا کی تعلق کی ہموار کے ہموار رہنا ممکن نہیں۔ بہرحال اگر ہم سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا کر اپنی زندگی کو صحیح بنیادوں پر اٹھانا چاہتے ہیں تو اس میں سیرت مقدسہ کی روشنی میں ان تینوں تعلقات کو عملی صورت دیتے ہوئے ان کی روح یا بنیاد تعلق مع اللہ ہی کو جاننا ہوگا۔ جیسا کہ سیرت طیبہ کا اساسی پہلو یہی تعلق ہے

بظاہر یہ ایک روز مرہ اور عام سی بات محسوس ہوتی ہے۔ کہ کسی گروہ کو اپنے قائد کی اتباع کو کہا جائے۔ لیکن مسئلے کا اگر غور سے جائزہ لیا جائے اور تجزیہ کیا جائے تو محسوس ہوگا کہ فطرت سلیم کا تقاضا ہے کہ صرف وہی شخصیت اور ذات گرامی محور اتباع اور مرکز اطاعت قرار پاتی ہے۔ جو مکارم اخلاق اور شرافت انسانی کے اعلیٰ مدارج پر فائز ہو۔ اور مکروہات دنیاوی سے اس حد تک پاک ہو پاکیزہ ہو۔ جیسا کہ پاک و پاکیزہ ہونے کا حق ہے۔ ایسی شفیق اور مہربان ہستی ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی نظر آتی ہے۔ آپؐ کی سیرت میں نہ ملوکیت تھی نہ ریاست تھی نہ تعیش و تزئین تھی نہ آرائش و زیبائش تھی۔ نہ راحت طلبی و آسائش تھی بلکہ بندگی، سرافگندگی، نیازکیشی، عبودیت اور طاعت سے عبارت تھی۔ جس میں بوئے ذکر اور بوئے فکر سمائی ہوئی تھی اور جو کچھ

باقی صـ ۲۶ پر

إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ

# زکوٰۃ اور نظامِ زکوٰۃ

اسلام کی بنیادی تعلیمات میں ایمان اور نماز کے بعد زکوٰۃ کا درجہ ہے گویا وہ اسلام کا تیسرا رکن ہے زکوٰۃ کا مطلب یہ ہے کہ جس مسلمان کے پاس ایک مقرر مقدار میں مال و دولت ہو وہ ہر سال حساب لگا کر اپنی اس دولت کا چالیسواں حصہ غریبوں مسکینوں پر یا نیکی کی ان دوسری مدوں میں خرچ کرو یا کرے جو زکوٰۃ کے خرچ کے لیے اللہ و رسول نے مقرر کی ہیں۔

## زکوٰۃ کی فرضیت اور اہمیت

قرآن شریف میں جابجا نماز کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ کی بھی تاکید کی گئی ہے اگر آپ قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہوں گے تو اس میں بیسیوں جگہ پڑھا ہوگا:۔ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ (یعنی نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دیا کرو) اور کئی جگہ مسلمانوں کی لازمی صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ اَلَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَیُؤْتُوْنَ الزَّکٰوۃَ (یعنی وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں) اس سے معلوم ہوا کہ جو لوگ نماز نہیں پڑھتے اور زکوٰۃ نہیں دیتے وہ اصلی مسلمان نہیں ہیں کیونکہ اسلام کی جو باتیں اور صفتیں اصلی مسلمانوں میں ہونی چاہئیں وہ ان میں نہیں ہیں۔

بہرحال نماز نہ پڑھنا اور زکوٰۃ نہ دینا قرآن شریف کے بیان کے مطابق مسلمانوں کی صفت نہیں ہے بلکہ کافروں اور مشرکوں کی صفت ہے، نماز کے متعلق تو سورۂ روم کی ایک آیت میں فرمایا گیا ہے۔

"نماز قائم کرو اور نماز چھوڑ کے مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ"

اور زکوٰۃ نہ دینے کو مشرکوں کافروں کی صفت سورۂ فصلت کی اس آیت میں بتایا گیا ہے۔

"ان مشرکوں کے لیے بڑی خرابی ہے اور ان کا انجام بہت برا ہونے والا ہے جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور وہ آخرت کے منکر اور کافر ہیں۔"

## زکوٰۃ نہ دینے کا دردناک عذاب

زکوٰۃ نہ دینے والوں کا جو برا انجام قیامت میں ہونے والا ہے اور جو سزا ان کو ملنے والی ہے وہ اتنی سخت ہے کہ اس کے سننے ہی سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور دل کانپنے لگتے ہیں۔

مولانا محمد منظور نعمانی مدظلہ

سورۂ توبہ میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

"اور جو لوگ سونا چاندی (مال و دولت) جوڑ کے رکھتے ہیں اور اس کو خدا کی راہ میں خرچ نہیں کرتے (یعنی ان پر جو زکوٰۃ وغیرہ فرض ہے جو اس کو ادا نہیں کرتے) اے رسول! تم انہیں سخت دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ جس دن کہ تپایا جائے گا ان کی اس دولت کو دوزخ کی آگ میں پھر داغی جائیں گی اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کی کروٹیں اور پیٹھیں (اور کہا جائے گا) یہ ہے وہ مال و دولت جس کو تم نے جوڑا تھا اپنے واسطے پس مزا چکھو اپنی جوڑی ہوئی دولت کا۔"

اس آیت کے مضمون کی کچھ تفصیل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں بھی فرمائی ہے کہ:

"جس شخص کے پاس سونا چاندی (یعنی مال و دولت) ہو اور وہ اس کا حق ادا نہ کرے (یعنی زکوٰۃ وغیرہ نہ دیتا ہو) تو قیامت کے دن اس کے واسطے آگ کی تختیاں تیار کی جائیں گی پھر ان کو دوزخ کی آگ میں اور زیادہ گرم کر کے ان سے اس شخص کی پیشانی کو اور کروٹ کو اور پشت کو داغا جائے گا اور اسی طرح بار بار ان تختیوں کو دوزخ کی آگ میں تپا کے اس شخص کو داغا جاتا رہے گا، اور روزِ قیامت کی پوری مدت میں اس عذاب کا سلسلہ جاری رہے گا اور وہ مدت پچاس ہزار سال کی ہوگی (تو گویا پچاس ہزار سال تک اس کو یہ سخت دردناک عذاب ہوتا رہے گا)۔"

بعض حدیثوں میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے اس کے علاوہ اور دوسرے سخت قسم کے عذابوں کا ذکر بھی آیا ہے اللہ تعالیٰ ہم کو اپنے عذاب سے بچائے۔

اللہ تعالیٰ نے جن لوگوں کو خوشحال اور مالدار کیا ہے اگر وہ زکوٰۃ نہ دیں اور اللہ کے حکم کے مطابق اس کی راہ میں خرچ نہ کریں تو بلاشبہ وہ بڑے ہی ناشکرے اور بڑے ظالم ہیں اور ان کو جو سخت سزا بھی قیامت میں دی جائے بالکل بجا اور درست ہے۔

## زکوٰۃ نہ دینا ظلم اور کفرانِ نعمت ہے۔

پھر یہ بھی سوچنا چاہیے کہ زکوٰۃ و صدقات سے دراصل اپنے ہی غریب اور ضرورت مند بھائیوں کی خدمت ہوتی ہے، تو زکوٰۃ نہ نکالنا دراصل اپنے ان غریب اور مجبور بھائیوں پر ظلم کرنا اور ان کا حق مارنا ہے۔

بھائیو! ذرا سوچو ہمارے اور آپ کے پاس جو کچھ مال و دولت ہے وہ سب اللہ تعالیٰ ہی کا تو دیا ہوا ہے اور ہم خود بھی اسی کے بندے اور اسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں پس اگر وہ ہم سے ہمارا سارا مال بھی طلب کرے، بلکہ جان دینے کو بھی کہے تو ہمارا فرض ہے کہ بلا چون و چرا سب کچھ دے دیں۔

☆☆

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

# قرآن کریم کی عظمت

قطب العالم حضرۃ مولانا
شاہ عبدالرحیم رائے پوری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تقریر

قطب العالم حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم رائے پوریؒ کا وعظ عظمت قرآن پر ہوا تھا چونکہ یہ قرآن کا مہینہ ہے لہٰذا رمضان اور قرآن کی مناسبت سے اسے شائع کیا جارہا ہے۔ (ادارہ)

حق تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنا احسان جتلایا ہے مومنین پر کہ لقد من اللہ علی مؤمنین اذ بعث فیہم رسولا من انفسہم یتلوا علیہم ایٰتہ (پ ۴ ع ۱۷)

ہم نے تم پر احسان کیا ہے تم میں سے ہم نے رسولؐ بھیجا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث فرمانے کو مومنوں پر احسان فرمارہے ہیں اور یہ سب جانتے ہیں کہ احسان کسی بڑی ہی شے کا جتلایا جاتا ہے۔ اور احسان بھی جو بہت بڑا ہو۔ حالانکہ ہم سب اسی کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ اسی نے ہاتھ، پیر، ناک، منہ دیا ہے۔ اور سب اسی کا عطیہ ہے۔ لیکن معلوم ہوتا ہے کہ یہ بہت ہی بڑا احسان ہے۔ وہ احسان حق تعالیٰ کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمانا ہے حضورؐ جو لے کر آئے ہیں وہ قرآن پاک ہے۔ اسی کے آگے فرماتے ہیں۔

یتلوا علیہم ایٰتہ و
یزکیہم ویعلمہم
الکتاب والحکمۃ الآیۃ

اللہ کی آیتیں تم کو سناتے ہیں اور کتاب کی تعلیم دیتے ہیں گویا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن شریف کی تعلیم دینے کو ہی مبعوث فرمایا ہے تو وہ نعمت جس کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم لے کر آئے اور جس کا احسان حق تعالیٰ جتلاتے ہیں۔ وہ یہی قرآن پاک ہے جس کی نسبت حق تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اگر ہم اس کو پہاڑوں پر نازل فرماتے تو وہ دب جاتے اور پھٹ جاتے اور قرآن پاک کی تاثیر ہے کہ اس کو آنکھوں پر رکھو تو آنکھوں کو ٹھنڈک ہو سر پر رکھو تو راحت ہو، سینہ پر رکھو تو سرور ہو۔ جب اس میں یہ اثر ہے تو جن سینوں میں حق تعالیٰ نے اس قرآن کو رکھ دیا ہے ان میں کیا برکت ہوگی اور حدیث میں یہ مضمون آیا ہے کہ حافظ کے والدین کو قیامت کے دن تاج پہنایا جائے گا جس کی روشنی سورج کی روشنی سے بڑھ کر ہوگی تو جب والدین کو وسیلہ بنے ہیں تعلیم قرآن کے یہ انعام ملے گا۔ تو حافظ کو کیا اجر ملے گا۔ تو اس پر قیاس کر لیا جاوے، فکر کرنے سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ دنیا کے اندر بلکہ آخرت کے اندر بھی قرآن پاک سے بڑھ کر اور کوئی نعمت نہیں ہے۔

جس کو اللہ تعالیٰ بصیرت دے وہ خوب سمجھ سکتا ہے چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر آیت پر حافظ کا ایک درجہ بڑھ جائے گا اور حدیث میں آیا ہے کہ اگرچہ دنیا میں وزیر، امیر، بادشاہ بھی ہیں لیکن جس کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی نعمت دی ہو وہ یوں سمجھے کہ مجھ سے زیادہ دنیا میں اور کسی کو نعمت ملی ہے۔ تو اس نے گویا قرآن پاک کی قدر نہیں کی جو کوئی کسی نعمت کی قدر نہیں کرتا ہے اور شکریہ ادا نہیں کیا کرتا وہ رحمت نہیں رہتی بلکہ زحمت ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

لَئِنْ شَکَرْتُمْ لَاَزِیْدَنَّکُمْ وَلَئِنْ کَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِیْ لَشَدِیْدٌ۔

اگر تم شکر کرو گے تو میں اور زیادہ کر دوں گا۔ اور اگر تم ناشکری کرو گے تو میرا عذاب سخت ہے۔

حق تعالیٰ کی اتنی بڑی نعمت کی قدر نہ کرنا بڑا کفران نعمت ہے۔ اسی واسطے ناقدری کی نسبت حدیث شریف میں یہ مضمون آیا ہے کہ نااہل کو علم سکھانا ایسا ہے کہ جیسے خنزیر کو موتیوں کا ہار پہنانا، بھلا خنزیر کی صورت پر موتیوں کا ہار کیا سجے گا۔

اپنے خیال میں یوں آرہا ہے کہ نااہل سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو قرآن کی نعمت عطا فرمائی جاوے اور وہ قدر نہ سمجھیں جب کسی کو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک عطا فرمایا اور وہ قدر نہ کرے تو بس ایسی ہی مثال ہے جیسا کہ خنزیر کی بے حقیقت میں سونے کے دیکھ لیجئے کہ یہ قرآن پاک کیا شے ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو اس کے لانے والے ہیں اور حق تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس نعمت کا کوئی مول نہیں۔ اتنی بڑی نعمت پر قدر دانی نہ کرنا بڑا کفران نعمت ہے۔ کسی بزرگ کا شعر ہے۔

ہر دو عالم قیمت خود گفتہ
نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

(بتانی اپنی قیمت دو عالم کچھ زیادہ نرخ ابھی کم)

حقیقت میں یہ اتنی بڑی نعمت ہے کہ دونوں جہاں دے کر بھی سستا ہے۔ سمجھئے بھی ہو کہ جس سینے میں قرآن شریف بھرا ہو وہ کس سینے کے مشابہ ہے یا وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سینے کے مشابہ ہے۔ جس کو حق

باقی صفحہ ۲۶ پر

# دھوکہ، فریب، دغا، مکر یا فراڈ

انگریزی میں "فراڈ" (FRAUD) کے معنی دھوکہ، مکاری، فریب ـــــ دھوکہ کو کہتے ہیں۔ ـــــ مکر، دغا اور فریب کو ـــــ "جھوٹ" کے معنی بھی بہانہ، مکر، فریب، دھوکہ اور دغا کے ہیں ـــــ گویا جھوٹ، دھوکہ، مکر، فریب، دغا، فراڈ ـــــ یہ سب کے سب ایک ہی معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

اب آیئے ایک اور لفظ کی طرف:۔

کذاب ـــــ کے معنی ہیں بہت بڑا جھوٹ بولنے والا ـــــ یا فراڈ کرنے والا ـــــ فراڈ کا استعمال بھی بہت عام ہو چکا ہے دیہاتی لوگ فراڈ کرنے والے کو فراڈیا بھی کہتے ہیں۔

فراڈیا کا استعمال کہاں تک صحیح ہے یہ تو اردو ادب سے تعلق رکھنے والے ہی بتا سکتے ہیں۔

---

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا ہے کہ میری امت میں ۳۰ تیس جھوٹے پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہو سکتا۔ حدیث شریف میں کذابون کا لفظ آیا ہے جو کذاب کی جمع ہے۔

جھوٹی نبوت کا دعویٰ کرنے والے کو ہم فراڈیا کہہ دیں تو غلط نہ ہوگا۔

---

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات سے تھوڑا عرصہ پہلے مسیلمہ نامی ایک شخص نے نبوت کا دعویٰ کیا (تو وہ) "مسیلمہ کذاب" کہلایا۔ اسی طرح برصغیر میں انگریز کے اشارے پر قادیان کے مرزا غلام احمد نے دعوائے نبوت کیا تو بیدار لوگوں نے انہیں مسیلمہ کذاب کے بروزن مسیلمہ پنجاب کہنا شروع کیا۔ گویا تیس جھوٹوں کی فہرست میں شامل ہو کر دوسرے لفظوں "فراڈیا" کے لقب کا مستحق قرار پایا۔

مرزا قادیانی پوری زندگی لوگوں سے فراڈ کرتا رہا۔ لوگوں کا مال دھوکہ سے ہضم کرنے میں ماہر تھا۔ ابتدا کی بات ہے

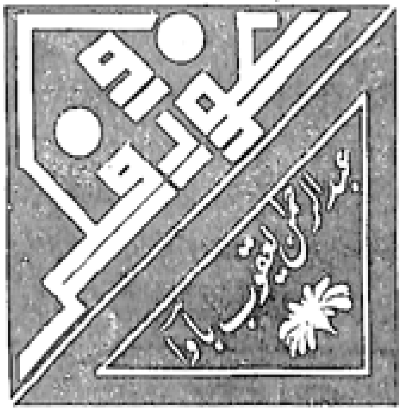


جب شیطانی الہامات کی بارش شروع ہوئی تو ریسیر اینٹھنے کے چکر میں اشتہار دیا کہ "براہین احمدیہ" نامی کتاب لکھوں گا جلدیں ہوں گی پچاس ۵۰ ـــــ قیمت "ایڈوانس" یعنی پیشگی۔ تفصیل میں نہیں جاتا۔ پانچ جلدیں لکھی گئیں گئے لوگوں نے پوچھا کہ وعدہ تھا پچاس ۵۰ کا لیکن یہ کیا ہے کہ صرف پانچ جلدیں تھما دیں۔ فرمایا کہ پانچ ۵ اور پچاس ۵۰ میں ایک نکتہ کا فرق ہے اس لیے ۵ سے وہ وعدہ ۵۰ کا پورا ہو گیا۔

دھوکہ، وعدہ خلافی، خیانت اور جھوٹ بول کر لوگوں سے بہت بڑا فراڈ کیا۔

---

مرزا جی کی جوانی کی بات ہے ـــــ دادا جی کی

باقی صہ ۲۵ پر

جھوٹ نمبر ۱:۔ انبیائے گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر مہر لگا دی ہے کہ وہ (مسیح موعود) چودھویں صدی کے سر پر ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب میں ہوگا

(اربعین نمبر ۲ صہ ۲۳)

اس فقرے میں مرزا غلام احمد قادیانی نے گذشتہ انبیاء علیہم السلام جن کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار ہے دو باتیں منسوب کی ہیں۔

۱۔ مسیح موعود کا چودھویں صدی کے سر پر ہونا۔

۲۔ پنجاب میں ہونا جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے۔ گذشتہ انبیاء تو کجا قرآن و حدیث میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کے لیے چودھویں صدی کا سرا تجویز نہیں کیا گیا۔ اور نہ پنجاب میں آنے کی تفریح ہے یہ سب سے بڑا ریکارڈ ہے۔

جھوٹ نمبر ۲:۔ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے مسیح موعود کی نسبت تو آثار میں یہ لکھا ہے کہ علماء اس کو قبول نہیں کریں گے۔ (ضمیمہ براہین حصہ پنجم صہ ۱۸۶)

آثار کا لفظ کم از کم تین احادیث پر بولا جاتا ہے۔ حالانکہ یہ مضمون کسی حدیث میں نہیں آتا۔ یہ محض مرزا صاحب کا اپنا اختراع اور جھوٹ ہے۔

جھوٹ نمبر ۳:۔ مرزا صاحب لکھتے ہیں کہ ایسا ہی احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ وہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں کا مجدد ہوگا اور لکھا تھا کہ وہ اپنی پیدائش کی رو سے دو صدیوں میں اشتراک رکھے گا اور وہ دو نام پائے گا اور اس کی پیدائش دو زبانوں سے اشتراک رکھے گی اور دو گونہ صفت یہ کہ پیدائش میں بھی جوڑے کے طور پر پیدا ہوگا سو یہ سب نشانیاں ظاہر ہو گئیں۔

(ضمیمہ براہین پنجم صہ ۱۸۸)

احادیث صحیحہ کا لفظ کم از کم تین حدیثوں پر بولا جاتا ہے مرزا صاحب نے چھ دعوؤں کے لیے جن پر سنے بھر ڈال دیے ہیں احادیث صحیحہ کا حوالہ دیا ہے جو بالکل جھوٹ ہے کسی حدیث سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔

# مرزا قادیانی کے سولہ جھوٹ

مولانا خدا بخش شجاع آبادی
خطیب جامع مسجد محمدیہ ربوہ

**جھوٹ نمبر ۴:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دوسرے ملکوں کے انبیاء علیہ السلام کی نسبت سوال کیا گیا تو آپ نے یہی فرمایا کہ ہر ملک میں خدا تعالیٰ کے نبی گذرے ہیں اور فرمایا کہ کان فی الھند نبیاً اسود اللون اسمہ کاھنا۔ یعنی ہندوستان میں ایک نبی گذرا جو کالے رنگ کا تھا اس کا نام کاہن تھا یعنی کنہیا جس کو کرشن کہتے ہیں (ضمیمہ چشمہ معرفت صہ ۱۰)

یہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر سفید جھوٹ اور خالص افتراء ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی ارشاد بھی ایسا نہیں ہے سیاہ رنگ کا نبی شاید مرزا صاحب کو اپنے رنگ کی مناسبت سے یاد آگیا ہوگا۔

**جھوٹ نمبر ۵:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے اور آپ صلعم سے پوچھا گیا کہ کیا زبان پارسی میں بھی کبھی خدا تعالیٰ نے کلام کیا ہے تو فرمایا کہ خدا کا کلام زبان پارسی میں بھی اترا ہے جیسا کہ وہ اس زبان میں فرماتا ہے۔ ایں مشت خاک را گرنہ بخشم کنم (ضمیمہ چشمہ معرفت صہ ۱۰)

یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سفید جھوٹ ہے آپ کی کوئی حدیث ایسی نہیں ملتی جس میں آپ صلعم نے یہ ارشاد فرمایا ہو۔

**جھوٹ نمبر ۶:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو اس شہر کے لوگوں کو چاہیے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں۔ (اشتہار مریدوں کے لیے ہدایات مورخہ ۱۲ اگست ۱۹۰۷ء)

یہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر خالص بہتان ہے آپ کا ایسا کوئی ارشاد نہیں ہے۔

**جھوٹ نمبر ۷:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے افسوس کہ وہ حدیث بھی اس زمانے میں پوری ہوئی جس میں لکھا تھا کہ مسیح کے زمانے کے علماء ان سب لوگوں سے بدتر ہوں گے جو زمین پر رہتے ہیں۔ (اعجاز احمدی صہ ۱۲)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی حدیث میں بھی مسیح کے زمانے کے علماء کی یہ حالت بیان نہیں فرمائی ایک تو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر افتراء ہے اور دوسری طرف علمائے امت پر بھی بہتان ہے۔

**جھوٹ نمبر ۸:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ چونکہ حدیث میں آچکا ہے کہ مہدی موعود کے پاس ایک چھپی ہوئی کتاب ہوگی جس میں اس کے تین سو تیرہ (۳۱۳) اصحاب کا نام درج ہوگا اس لیے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ وہ پیش گوئی آج پوری ہوگی۔ (ضمیمہ انجام آتھم صہ ۳۰)

چھپی ہوئی کتاب کا مضمون کسی حدیث میں نہیں ہے اس لیے مرزا قادیانی کا یہ سفید جھوٹ ہے اور لطف یہ ہے کہ یہ من گھڑت حدیث بھی مرزا صاحب کی کتاب پر صادق نہ آئی کیونکہ مرزا صاحب کی کتاب میں جن میں تین سو تیرہ اصحاب کے نام درج تھے ان میں سے کئی مرزا صاحب کی اصحابیت سے نکل گئے۔

**جھوٹ نمبر ۹:۔** مرزا قادیانی لکھتا ہے مگر ضرور تھا کہ وہ مجھے کافر کہتے اور میرا نام دجال رکھتے۔ کیونکہ احادیث صحیحہ میں پہلے سے فرمایا گیا تھا کہ اس مہدی کو کافر ٹھہرایا جائے گا اور اس وقت کے شریر مولوی اس کو کافر کہیں گے اور ایسا جوش دکھلائیں گے کہ اگر ممکن ہوتا تو اس کو قتل کر ڈالتے۔ (ضمیمہ انجام آتھم صہ ۴۸)

یہ بھی مرزا غلام احمد قادیانی نے بہتان باندھے ہیں اس عبارت میں تین تین باتیں احادیث صحیحہ کی طرف منسوب کی گئی ہیں جن کا اطلاق کم از کم تین پر ہوتا ہے گویا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر مرزا قادیانی نے نو جھوٹ باندھے۔

**جھوٹ نمبر ۱۰:۔** یہ غیر معقول ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی آنے والا ہے کہ

۱۔ لوگ نماز کے لیے مسجد کی طرف دوڑیں گے تو وہ کلیسا کی طرف بھاگے گا۔

۲۔ اور جب لوگ قرآن شریف پڑھیں گے تو وہ انجیل کھول بیٹھے گا۔

۳۔ اور جب عبادت کے وقت بیت اللہ کی طرف منہ کریں گے تو وہ بیت المقدس کی طرف متوجہ ہوگا

۴۔ اور شراب پیئے گا۔

۵۔ اور سور کا گوشت کھائے گا۔

۶۔ اور اسلام کے حلال و حرام کی کچھ پرواہ نہیں کرے گا۔ (حقیقۃ الوحی صہ ۲۹)

اس عبارت میں مرزا صاحب نے سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کی طرف اشارہ کیا ہے واقعہ یہ ہے کہ مرزا صاحب نے جن چھ باتوں کو ان کی طرف منسوب کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے سیدنا حضرت مسیح السلام کی ذات ایسی ناپاک نسبت سے کہیں بلند و بالا ہے ایک برگزیدہ نبی کی طرف ایسے قبیح افعال کی نسبت کرنا کسی غیر مسلم سے بھی متوقع نہیں۔

**جھوٹ نمبر ۱۱:۔** یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو

باقی صہ ۲۵ پر

# تاجدارِ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم پر

## پہلی وحی کا نزول

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

صحیحین کی ایک طویل حدیث میں نبوت اور وحی کی ابتداء کا واقعہ اس طرح بیان ہوا ہے۔ کہ اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ سب سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر سلسلہ وحی رویائے صادقہ یعنی سچے خوابوں سے شروع ہوا جس کی کیفیت یہ تھی کہ جو کچھ آپؐ خواب میں دیکھتے اس کے مطابق واقعہ پیش آتا اور اسمیں کسی تعبیر کی بھی ضرورت نہ تھی، صبح کی روشنی کی طرح واضح طور پر خواب میں دیکھا ہوا واقعہ سامنے آجاتا تھا۔

اس کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخلوق سے یکسوئی وخلوت میں عبادت کرنے کا داعیہ قوی پیش آیا جس کے لیے آپؐ نے غار حرا کو منتخب فرمایا (یہ غار مکہ مکرمہ کے قبرستان جنۃ المعلیٰ سے کچھ آگے ایک پہاڑ ہے جس کو جبل النور کہا جاتا ہے اس کی چوٹی دور سے نظر آتی ہے) حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ آپ اس غار میں جا کر راتوں کو رہتے اور عبادت کرتے تھے۔ جب تک اہل وعیال کی خبر گیری کی ضرورت پیش نہ آتی وہیں مقیم رہتے تھے اور اس وقت کے لیے آپ ضروری توشے جاتے تھے۔ اور پھر توشہ ختم ہونے کے بعد حضرت خدیجہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس تشریف لاتے اور مزید کچھ دنوں کے لیے توشے لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپؐ اسی غار حرا میں تھے کہ اچانک آپؐ کے پاس حق یعنی وحی پہنچی (غار حرا میں خلوت گزینی کی مدت میں علماء کا اختلاف ہے صحیحین کی روایت ہے کہ آپؐ نے ایک ماہ یعنی پورے ماہ رمضان اس میں قیام فرمایا۔ ابن اسحٰق نے سیرت میں اور زرقانی نے شرح مواہب میں فرمایا کہ اس سے زیادہ مدت کسی صحیح روایت سے ثابت نہیں ہے اور یہ عبادت جو آپ غار حرا میں نزول وحی سے پہلے کرتے تھے اس وقت نماز وغیرہ کی تعلیم تو ہوئی نہ تھی، بعض حضرات نے فرمایا کہ نوح اور ابراہیم اور عیسیٰ علیہم السلام کی شرائع کے مطابق عبادت کرتے تھے مگر نہ کسی روایت سے اس کا ثبوت ہے اور نہ آپؐ کے اُمّی ہونے کی وجہ سے یہ احتمال صحیح ہے بلکہ یہ ظاہر ہے کہ اس وقت آپؐ کی عبادت محض مخلوق سے انقطاع اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ خاص اور تفکر کی تھی (مظہری)

حضرت صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ وحی آنے کی صورت یہ ہوئی کہ جبریل امین آپؐ کے پاس آیا، اور آپؐ سے کہا اِقْرَاْ یعنی پڑھیے، آپؐ نے فرمایا مَا اَنَا بِقَارِئ یعنی میں پڑھنے والا نہیں ہوں (کیونکہ آپؐ اُمّی تھے، اور جبریل امین کے قول اقرأ کی مراد آپؐ پر اس وقت واضح نہ تھی کہ کیا اور کس طرح پڑھوانا چاہتے ہیں۔ کیا کوئی لکھی ہوئی تحریر دیں گے جس کو پڑھنا ہوگا اس لیے اپنے اُمّی ہونے کا عذر کر دیا) حضرت صدیقہؓ کی روایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایا کہ میرے اس جواب پر جبریل امین نے مجھے آغوش میں لے کر اتنا دبایا کہ مجھے اس کی تکلیف محسوس ہونے لگی اس کے بعد مجھے چھوڑ دیا اور پھر وہی بات کہی اقرأ میں نے پھر وہی جواب دیا کہ میں پڑھنے والا نہیں ہوں تو پھر جبریل امین نے دوبارہ آغوش میں لے کر اتنا دبایا کہ مجھے اس کی تکلیف محسوس ہونے لگی پھر چھوڑ دیا اور تیسری مرتبہ کہا اقرأ میں نے پھر وہی جواب دیا مَا اَنَا بِقَارِئ تو پھر تیسری مرتبہ بھر آغوش میں دبایا پھر چھوڑ کر کہا، اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ○ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ○ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ○ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ○

قرآن کی یہ سب سے پہلی پانچ آیتیں لیکر آپؐ گھر واپس تشریف لائے آپؐ کا دل کانپ رہا تھا حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آکر فرمایا زملونی زملونی مجھے ڈھانپو مجھے ڈھانپو (حضرت خدیجہ نے آپؐ پر کپڑے ڈالے) یہاں تک کہ یہ ہیبت کی کیفیت رفع ہوئی (یہ کیفیت اور کپکپی جبرئیل علیہ السلام کے خوف سے نہیں تھی کیونکہ آپؐ کی شان اس سے بہت بلند و بالا ہے بلکہ اس وحی کے ذریعے جو نبوت و رسالت کی ذمہ داری آپؐ کو سونپی گئی اس کا بار گراں محسوس فرمانے اور ایک فرشتہ کو اس کی اصل ہیئت میں دیکھنے سے طبعی طور پر یہ ہیبت کی کیفیت پیدا ہوئی)

حضرت صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ واقعہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غار حرا کا پورا واقعہ سنایا اور فرمایا کہ اس مجھ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہوئی کہ مجھے اپنی جان کا خوف ہو گیا۔ حضرت خدیجہ ام المومنین رضؓ نے عرض کیا کہ یہ ہرگز نہیں ہو سکتا اللہ تعالیٰ آپؐ کو ہرگز ناکام نہ ہونے دیں گے۔ کیونکہ آپؐ صلہ رحمی کرتے ہیں، بوجھ میں دبے ہوئے لوگوں کا بوجھ اٹھا لیتے ہیں، بے روزگار آدمی کو کسب پر لگا دیتے ہیں مہمانوں کی مہمانداری کرتے ہیں اور مصیبت زدوں کی امداد کرتے ہیں۔ (حضرت خدیجہؓ پڑھی لکھی خاتون تھیں اُن کو شاید کتب سابقہ تورات وانجیل سے یا اس کے علماء سے یہ بات معلوم ہوئی ہوگی۔ کہ جس شخص کے اخلاق وعادات ایسے کریمانہ ہوں، وہ محروم وناکام نہیں ہوا کرتا اس لیے اس طریقے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی)

اس کے بعد حضرت خدیجہؓ آپؐ کو اپنے چچازاد بھائی ورقہ ابن نوفل کے پاس لے گئیں، یہ زمانہ جاہلیت

باقی صفحہ ۲۵ پر

# آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی

## حضرت شیخ الحدیث کے حالات اور ہماری زندگی

محمد اسلم

س آپ کی مبارک تصنیف فرمودہ کتاب موسوم بہ حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی نور اللہ مرقدہ اور ان کے خلفاء کرام ؒ (مکمل ۳ جلد) کا مطالعہ کر رہا ہوں حضرت شیخ اقدس قدس اللہ سرہٗ العزیز کے حالات بھی عجیب ہیں، اپنا تو یہ حال ہے کہ حضرت ؒ کے متعلق پڑھ کر اپنے آپ سے نفرت ہونے لگتی ہے کہ کیا ہم بھی انسان ہیں اور ایک مایوسی چھا جاتی ہے۔

ج ایک تاثر یہ ہے جو آپ نے لکھا ہے اور ایک اور تاثر ہے جو بے حد امید افزا اور روحت بخش ہے وہ یہ کہ اگرچہ ہم اس لائق بھی نہ تھے کہ انسانوں میں شمار ہوتے، مگر مالک کا کس قدر احسان عظیم اور کیسی عنایت و رحمت ہے کہ ہمیں اپنے ایسے اپنے مقبول بندوں سے وابستہ فرما دیا ہے، اور جب انہوں نے یہ عنایت بغیر کسی استحقاق کے فرمائی ہے تو ان کی رحمت و عنایت سے امید ہے کہ اس نسبت کی لاج رکھیں گے اور ہمیں ان مقبولان الٰہی کی معیت نصیب فرمائیں گے ان شاء اللہ ثم ان شاء اللہ۔

س گرچہ از نیکاں نیم لیکن بہ نیکاں بستہ ام
در ریاض آفرینش رشتۂ گلدستہ ام

س میں ذکر کرنے سے پہلے ایک بار سورۂ فاتحہ تین بار قل ھو اللہ شریف اول آخر درود شریف پڑھ کر اس طرح دعا کرتا ہوں "یا اللہ اسکا ثواب میرے مخدوم و مکرم حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی دامت برکاتہم سے لے کر میرے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک میرے سلسلہ کے تمام مشائخ کرام تک پہنچا دے اور ان کے فیوض و برکات سے ہمیں بھی حصہ نصیب فرما دے۔

ج حضرت شیخ نور اللہ مرقدہٗ کے سلسلہ کے مطابق ۱۱ بار درود شریف اور ۳ بار قل ھو اللہ شریف پڑھ کر اور اس کے ساتھ اگر سورۂ فاتحہ بھی پڑھ لی جائے تو بہت اچھا ہے (ایصال ثواب کیا جائے اور ابتداء آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم مبارک سے کی جائے باقی ٹھیک ہے۔

س آخر میں ہوں کہ بندہ کیلئے تعلق مع اللہ اور صلاح وفلاح دارین کی دعا فرمائیں۔

ج دل سے دعا کرتا ہوں ان شاء اللہ نصیب ہوگی مگر ذرا بے فکری چھوڑ دیجئے کچھ کام کیجئے بچپن کا زمانہ گزر چکا۔

س کچھ لوگ مغرب کی آذان کے بعد اور جماعت سے پہلے دو رکعت پڑھتے ہیں اور سنا ہے کہ مسجد نبوی میں بھی پڑھی جاتی ہے کیا حدیث کی روشنی میں پڑھنی چاہیے۔

ج مغرب کی جماعت سے پہلے نماز جائز ہے اور حدیث شریف میں اس کا ذکر بھی ہے مگر چونکہ مغرب کی نماز جلدی پڑھنے کا حکم اس لئے بعض ائمہ کے نزدیک نہ پڑھنا افضل ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفاء راشدین کا عام معمول بھی نہ پڑھنے کا تھا۔

## بے نمازی کے ساتھ کام کرنا

آفتاب احمد عباسی۔ کراچی

س میں ایک ایسے آدمی کے ساتھ کام کرتا ہوں جو نماز نہیں پڑھتے بلکہ جمعہ تک نہیں پڑھتے، کیا ایسے آدمی کے ساتھ کام کرنا جائز ہے۔

ج کام تو کافر کے ساتھ بھی کر سکتے ہیں وہ صاحب اگر مسلمان ہیں تو ان کو نماز کی ترغیب دینا ضروری ہے، آپ ان کو کسی بہانے کسی نیک صحبت میں لے جایا کیجئے اس سے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ نمازی ہو جائیں گے۔

س ہم لوگ سبزی کا کام کرتے ہیں آپ کو معلوم ہے کہ سبزی پر پانی ڈالا جاتا ہے اس میں کچھ سبزیاں ایسی ہیں جو بہت پانی پیتی ہیں کیا ایسا کام کرنا ٹھیک ہے۔

ج بعض سبزیاں واقعی ایسی ہیں کہ ان پر پانی نہ ڈالا جائے تو خراب ہو جاتی ہیں۔ اس لئے ضرورت کی بنا پر پانی ڈالنا تو صحیح ہے مگر پانی کو سبزی کے بھاؤ نہ بیچا کریں، بلکہ اتنی قیمت کم کر دیا کریں۔

## رمضان کے تین حصے

رمضان کا ابتدا حصہ رحمت ہے۔

درمیانی حصہ مغفرت ہے۔

اور آخری حصہ جہنم سے آزادی کا وقت ہے

## سحری

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سحری کھایا کرو کیونکہ سحری میں برکت ہے۔

## رمضان کا وظیفہ

رمضان میں چار چیزوں کی کثرت رکھنی چاہیے

۱۔ کلمہ طیبہ کی کثرت۔
۲۔ استغفار کی کثرت۔
۳۔ اللہ تعالیٰ سے جنت طلب کرنا۔
۴ دوزخ کے عذاب سے پناہ مانگنا۔

## صدقۂ فطر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کا روزہ آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتا ہے اور بغیر صدقۂ فطر کے اوپر نہیں اٹھایا جاتا۔

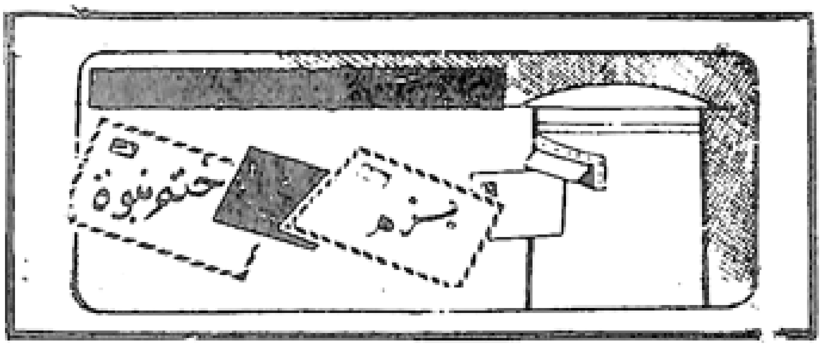


## عظیم خدمت

محمد سلیم اختر ملکپورہ ضلع دیر

آپ کا ہفت روزہ "ختم نبوت" باقاعدگی سے مل رہا ہے۔ ماشاء اللہ آپ اور آپ کے احباب اسلام کی ایک عظیم خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اسی ذوق وشوق وجذبے سے دین کی خدمت جاری رکھنے کی اور مسلمانوں کو ختم نبوت سے پورا استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اللہ تعالیٰ سے آپ کو اس کا اجر خیر عطا فرمائے گا۔

## انتظار رہتا ہے

(مولانا خدا بخش ربوہ)

پرچہ خوب چھپ رہا ہے ایک ہفتہ کے بعد دوسرے ہفتہ کی شدت سے انتظار رہتی ہے الحمد للہ دعا ہے خدا تعالیٰ اسے امور مقبولیت سے نوازیں۔ احباب کو سلام خصوصاً حضرت حافظ محمد حنیف صاحب

## ابن الوقت ذلیل وخوار ہوں گے

شمیر بنک۔ ڈی ڈی نارب

اسلام علیکم آپ کا شائع کردہ ہفت روزہ ختم نبوت پڑھنے کا موقع ملا۔ ماشاء اللہ بہت خوب ہے اللہ آپ کے قلم میں مزید قوت عطا کرے۔ آپ حضرات کا مشن بہت مشکل سہی مگر رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر کرم سے آپ کا یہ جہاد انشاء اللہ کامیاب رہے گا۔ اور یہ یہودیوں کی اولاد اور غلام احمد کے نام لیوا، ابن الوقت دنیا وآخرت میں ذلیل وخوار ہوتے رہیں گے

## رسالہ اپنی مثال آپ ہے

مکرمی جناب ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت

اسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک دن صبح کی ڈاک سے ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل موصول ہوا۔ اس رسالہ کے بارے جناب حافظ محمد اقبال صاحب رنگونی سے کافی معلومات حاصل کر چکا ہوں

اس وقت سے اس رسالہ کو دیکھنے کا مشتاق تھا۔ الحمد اللہ آج اس رسالہ کی زیارت بھی ہو گئی واقعۃً یہ رسالہ اپنی مثال آپ ہے۔ امید ہے کہ آئندہ بھی باقاعدہ ارسال فرماتے رہا کریں گے تاکہ ہم اور ہمارے ساتھی اس سے مستفید ہوتے رہیں

نقلو امین تانا باوا رنگوں ربڑ)

## بہت بڑی سعادت ہے

——— عبدالکریم موھرد

بعد از تسلیمات عرض ہے کہ میں آپ کے انٹرنیشنل جریدہ (ختم نبوت) کا موجودہ سماہی کا خریدار ہوں اور الحمد اللہ رسالے باقاعدگی کے ساتھ پہنچ رہے ہیں۔ ابھی گئے گذرے دور میں اس جیسا عظیم الشان رسالہ نکالنا اور آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تاج ختم نبوت کی حفاظت کرنا اور تاج ختم نبوت پر ڈاکہ ڈالنے والوں کے خلاف جہاد کرنا واقعی بہت بڑی سعادت ہے۔ اللہ پاک ورکرں کو بہت ہی جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ بزرگوں کا سایہ ہم پر ہمیشہ قائم رکھے۔ آمین

ہفت روزہ ختم نبوت انٹرنیشنل کا باقاعدہ مطالعہ کرتا ہوں۔ ہر پرچے کے مطالعہ سے میری معلومات میں بے حد اضافہ ہوا ہے۔ بڑے شکر کی بات ہے، اللہ تعالیٰ آپ سے ایک بہت اچھا کام لے رہا ہے میں آپ کو اور آپ کی جماعت کو مبارک باد دیتا ہوں۔ میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں سربسجود ہو کر دعا کرتا ہوں کہ مولا کریم آپ کو اتنی ہمت عطا فرمائے کہ ساری دنیا بلکہ دنیا کے چپے چپے میں یہ پرچے پہنچا سکیں اور جرات وبے باکی سے قادیانیت کا تعاقب کر سکیں اور انشاء اللہ یہ رسالہ قادیانیت کے لئے موت کا سامان ہوگا۔ میں نہایت ہی شکر گزار ہوں کہ آپ حضرات ہم جیسے لوگوں کو بے پناہ معلومات فراہم کرتے ہیں۔

دوسری بات یہ کہ مارچ کے آخر میں پورے عالم خصوصاً اہل پاکستان کو ایک بہت بڑے سانحہ سے دوچار ہونا پڑا۔ یعنی ہم ایک بہت بڑے نقیب اور عالم سے محروم ہو گئے حضرت ڈاکٹر عبدالحی عارفی صاحب کی مجلس میں ایک بار میں بھی شریک ہوا تھا اور حضرت کی زیارت کی بس یہ نصیب ہوئی تھی دوسری اور آخری بار ان کی میت کا آخری دیدار نصیب ہوا۔ حضرت ڈاکٹر صاحب کے بارے میں بزرگان دین نے اتنا کچھ لکھا ہے کہ میرا کچھ اس بارے میں کہنا چھوٹا منہ بڑی بات کے مترادف ہوگا۔ بس اس وقت یہی سب سے اہم چیز ہے کہ ہم ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مشن کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

## حسن وخوبی کا مرقع

جناب مولنا عبدالرحمٰن باوا صاحب
ایڈیٹر ہفت روزہ تحفظ ختم نبوت

بعد سلام مسنون بندہ بفضل خدا وندکریم بخیر وعافیت رہتے ہوئے جناب اور آپ کے جملہ کارکنان کے لئے بارگاہ رب العزت سے شب وروز نیک مطلوب ہے۔

دیگر کافی عرصہ سے آپ کے ادارہ سے پرچہ تحفظ ختم نبوت نہایت پابندی کے ساتھ دستیاب ہوتا رہتا ہے جس میں بہترین وعمدہ مضامین علوم وذخیرہ قدیم کا مواد ہے جو عقیدہ توحید ورسالت اور مسئلہ ختم نبوت کی روشنی میں امت مسلمہ کے دلوں کو نور ایمانی سے منور کر رہا ہے اور خصوصاً آجکل کی وہ نسل

دُنیا کے چپے چپے میں
ختم نبوة
پہنچائیں
نثار احمد نثار البجوی سکھر

جو سنہ مرکی تعلیم وتربیت سے کوسوں دور ہے آل کی خیر اور کامیابی کے لئے واقعتہ آجتک بہت کم رسالے میں جو خوبی نظر آئی جو ہفت روزہ ختم نبوت پرچہ میں پائی گئی یہ آپ کے اور آپ کے جملہ اراکین کی مخلصانہ محنت و کاوش کا ثمرہ و نتیجہ ہے اور پرچہ کی کتابت وطباعت وصفائی اور چیک و ٹک اتنی معیاری ہے کہ قابل داد و قابل مطالعہ ہے اور علمی و ثقافتی مرتبہ و مذہبی مضامین ایسے دلکش و موثر ہوتے ہیں کہ پتھر دل بھی پگھل جائے اور کافر کا فر یک زندیق و ملحد بھی اسلام لے آئے اور اسلام کے مرتبہ و درجات سے مالا مال ہو جائے اور اپنی آخرت کو کامیاب بنائے۔

خصوصاً ہمارے محترم و بزرگوار حضرت مولانا الحاج محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ العالی کے رموز و اسرار قرآن کے متعلق ان کے تبحر تعقل تدبر اور تفحص کی وجہ سے انہیں جو مقام حاصل ہے وہ اہل علم و صاحب بصیرت سے پوشیدہ نہیں نیز مسائل قرآن کے سلسلے میں لوگ اکثر ان سے استفادہ حاصل کرتے ہیں اور ہمیشہ ان کی طرف سے تسلی بخش جواب پاتے ہیں نیز ہمارے نوجوان اور باعمل مولانا حافظ محمد اقبال رنگونی صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کے مضامین بھی نظر انداز نہیں کر سکتے باری تعالیٰ سے دلی دعا ہے کہ ایسے مخلص و متبحر عالم دین کی دینی خدمات اللہ تعالیٰ قبول فرمادے اور عمر دراز کرے کہ تا دیر یہ فیض جاری رہے اور مضمون ختم نبوت کا یہ سلسلہ تاقیامت قائم و دائم رہے۔

یا حسرتا! اے کاش۔ زمانۂ حُذا کے وہ مرتد اور زندیق قادیانی جو عوام الناس کو گمراہ اور بے دین کرنے میں لگے ہوئے ہیں وہ اس پرچہ ختم نبوت کے مطالعہ سے صراط مستقیم پر آجائیں اور اپنی عاقبت کو سدھاریں اور اللہ پاک سے ہدایت طلب کریں۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ پاک ایسے مرتدوں و گمراہوں کو ہدایت دے اور توبہ (توبۃً نصوحاً) کر کے پکے اور سچے مسلمان ہو جائیں۔ آمین ثم آمین۔

راقم محمد طاہر برکت فورٹ ہری انیہ

★★

# گلدستۂ ختم نبوت

## ملفوظات حضرت لاہوری

۱۔ لاہور یوں میں اتمام حجت کر رہا ہوں میں اپنے خدا اور رسول کو بری الذمہ کر رہا ہوں تاکہ آپ لوگ قیامت کو یہ کہیں کہ ہمیں ڈرانے اور سنانے والا کوئی نہیں آیا تھا۔

۲۔ اللہ والوں کی جوتیوں میں وہ موتی ملتے ہیں جو بادشاہوں کے تاجوں میں نہیں ہوتے۔

۳۔ میں آپ کو بیدار کر رہا ہوں پٹواری سے لے کر گورنر تک آپ کا کوئی بھی خیر خواہ نہیں ہے اگر آپ کا کوئی خیر خواہ ہے تو وہ اللہ والا ہے جو آپ سے کھانے کو نہ مانگے دروازہ محمدی کا غلام ہو۔ اس کے ایک ہاتھ میں قرآن ہو اور دوسرے ہاتھ میں مشعل حدیث الانام ہو اور وہ ان دونوں نوروں سے آپ کی رہنمائی کرے۔

۴۔ اللہ والوں کی صحبت میں استغناء عن الخلق اور احتیاج الی اللہ کی صفات پیدا ہوتی ہیں۔

۵۔ جو نماز نہ پڑھے وہ بدمعاش چور روزے نہ رکھے وہ بدمعاش میں فتویٰ دیتا ہوں جاؤ علماء سے جا کر کہہ دو کہ احمد علی اس اس طرح کہتا ہے عربی یا دو لفظ ہیں فاسق اور فاجر کے ان کا ترجمہ ہے بدمعاش وہ بدمعاش ہے جس کی زندگی اسلامی قوانین کے خلاف ہو۔

۶۔ جب لال قلعے کے سامنے عصمتیں لٹنے لگیں تو اللہ تعالیٰ کی غیرت کو جوش آیا وہ لاکھوں میل دور سے پکڑ کے لایا اور تم پر مسلط کر دیئے۔

۷۔ اللہ تعالیٰ نہایت ہی نازک مزاج محبوب ہے اگر تم لینے نہیں آؤ گے تو وہ دینے نہیں جائے گا۔

۸۔ ہر کام میں حصول رضائے الٰہی مطلوب ہونا چاہیئے

۹۔ قرآن کریم اور احادیث نبوی کی تشریح دو جملوں میں کی جا سکتی ہے خدا تعالیٰ کو عبادت اور خلق خدا کو خدمت سے راضی رکھو۔

۱۰۔ رشتہ داروں اور دوستوں کو راضی رکھنے کا یہ طریقہ ہے کہ ان سے اپنا حق نہ مانگو اور ان کا حق بغیر مانگے ادا کرتے رہو۔

۱۱۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد پر قرآن مجید سے بہتر کوئی کتاب نہیں بولتی۔

۱۲۔ تم کو مسجد کی چٹائیوں پر بیٹھ کر قرآن مجید سننے میں عار آتی ہے تو تمہاری کوٹھیوں میں جا کر جانا ہمارے جوتے کی بھی توہین ہے۔

۱۳۔ جو تم سے روٹی مانگے وہ تم کو حق بات نہیں کہہ سکتا

۱۴۔ تم کہتے ہو ملا بے ایمان ہے تم نے انگریزوں کے سامنے اپنی لڑکیاں پیش کیں، تمہارا منہ کالا، چیکے تمہارے دم سے آباد، سینماؤں میں تمہارا اتفاق وہاں وہابی سنی اور شیعہ تمام متفق وہاں تم بیوی اور بیٹیاں لے کر جاتے ہو یا مولوی لے کر جاتے ہیں اگر مولوی سوکھے ٹکڑے کھا کر قرآن کو سینے سے نہ لگاتا تو ہندوستان میں اسلام ختم ہو جاتا سرکاری سکول

باقی ص ۲۴ پر

# اسٹیل ٹاؤن میں عظیم الشان جلسہ ختم نبوت

رپورٹ: منظور احمد الحسینی

گزشتہ دنوں ۲ شعبان بروز جمعہ بعد نماز عشاء المصطفیٰ جامع مسجد اسٹیل ٹاؤن شپ میں ختم نبوت کے موضوع پر ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا جس میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی راہنما رئیس المبلغین و ناظم تبلیغ مولانا عبدالرحیم اشعر مہمان خصوصی تھے جبکہ آپ کے علاوہ ہفت روزہ ختم نبوت کے مدیر مسئول اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا اور مولانا منظور [illegible] الحسینی ناظم نشریات کراچی، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا محمد عبداللہ جنوبی افریقہ اور زمبابوے سے مولانا احمد نے شرکت کی۔ جبکہ اسٹیل ٹاؤن کی مساجد کے تمام آئمہ کرام و خطباء عظام اور کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ ٹھیک عشاء کے وقت قاری نفیس اللہ کی تلاوت سے اس جلسہ کا آغاز ہوا۔ بعد ازاں حافظ غلام محمد نے ختم نبوت کے موضوع پر ایک نعت پڑھی جس نے لوگوں کو گرما دیا۔ جس کا مطلع یہ تھا کہ

جو ہیں فرعون ہیں ان کو خدا کہہ دوں یہ مشکل ہے
جو ہیں دجال ان کو انبیاء کہہ دوں یہ مشکل ہے

ان کے بعد مولانا سید محمد شاہ کو دعوت خطاب دی گئی۔ آپ نے ابتدائی و اختتامی کلمات میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرنے کے بعد کہا کہ ختم نبوت کا مسئلہ اسلام کا بنیادی مسئلہ ہے اسلام کی بقاء اسی پر موقوف ہے۔

آپ نے فتنہ قادیانیت کے بارے میں کہا کہ یہ ٹولہ پاکستان کی سیاسی مذہبی فضاء کو مکدر کر رہا ہے کہیں صوبائی، لسانی، قومی تعصبات پھیلا رہے ہیں اور کہیں فرقہ واریت کو ہوا دے کر مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرتے ہیں۔ آپ نے کہا مسلمانوں کا سب سے بڑا [illegible] کہ [illegible] مسلمان [illegible] دوسرے کے بھائی ہیں قرآن میں [illegible] دعوت دیتا ہے ہماری جماعت عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی یہی آواز ہے ہم سب کو بلا رہے ہیں [illegible] گروہ یہاں کی فضا کو مکدر کرنا چاہتے ہیں۔ ہم انہیں بتا دینا چاہتے ہیں کہ [illegible] جائے گا۔

آپ کے بعد مولانا عبداللہ حجام جی (جنوبی افریقہ) کو دعوت خطاب دی گئی آپ نے انگریزی میں عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپؐ کے بعد کسی کو منصب نبوت عطا نہیں کیا جائے گا اور جو آپؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ کذاب و دجال ہے جب آپ نے تقریر ختم کی تو جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا مدیر مسئول ختم نبوت نے اعلان کیا کہ مولانا عبداللہ کی ساؤتھ افریقہ میں مسئلہ ختم نبوت پر کام کرنے کے سلسلے میں دستار بندی ہوگی چنانچہ مولانا عبدالرحیم اشعر نے ان کی دستار بندی کرائی اور قادیانیوں کے خلاف قلمی جہاد کرنے کے لئے مجلس کی طرف سے ایک قلم بھی عنایت کیا۔

آپ کے بعد [illegible] کے بزرگ [illegible] خطیب مولانا عبداللہ [illegible] نے تقریر [illegible] کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میری [illegible] پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے [illegible] نے [illegible] بہت ہی حسین و جمیل محل بنایا مگر اس [illegible] ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی لوگ اس کے گرد گھومتے اور اس پر تعجب کرتے [illegible] کہنے لگے کہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ لگا دی گئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں وہی کونے کی آخری اینٹ ہوں اور میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں آپ نے زور دیتے ہوئے کہا کہ مرزا قادیانی کو قادیان وہیں دفن کرتے جہاں وہ مرا تھا اس لئے کہ نبی جہاں انتقال کرتا ہے وہیں اس کو دفن کیا جاتا ہے یہ بھی مستقل مرزا کے جھوٹے ہونے کی دلیل ہے اس کے علاوہ آپ نے مرزائیت کے جھوٹے ہونے کے بہت سے دلائل بیان کیے۔

## ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب تک ساری دُنیا سے قادیانیت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

آپ کے بعد جناب عبدالرحمٰن یعقوب باوا جنرل سیکرٹری عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی کو دعوت خطاب دی گئی۔ جوں ہی آپ کے خطاب کا اعلان کیا گیا فضاء نعرہ تکبیر اللہ اکبر اور ختم نبوت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھی آپ نے نہایت گرجدار آواز میں قادیانیوں کو للکارتے ہوئے کہا کہ ہماری مجلس شروع ہی سے تمہارا مقابلہ کر رہی ہے ہمیں تمہاری قوت کا اندازہ ہے اور جو طاقتیں تمہاری پشت پر کام کر رہی ہیں ان کا بھی ہمیں علم ہے ہمیں تمہارے ساتھ مقابلہ کرنا خوب آتا ہے اور ہم تمہارے ساتھ مقابلہ کرنا خوب

# مرزائیو! دیکھ لو ہم سب ایک ہیں

مولانا منظور احمد خان

جانتے ہیں اور ہم تمہارے تمام ہتھکنڈوں کو جانتے ہیں ہم اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے جب ساری دنیا سے قادیانیت کا خاتمہ نہیں ہو جاتا، مدعی نبوت کے جھوٹے امتی سن لیں کہ تمہارا دنیا کے کونے کونے میں تعاقب کیا جائے گا۔ آپ نے زور دے کر کہا کہ قادیانی نواز آفیسران کان کھول کر سن لیں کہ ان کا حشر بھی انہی کے ساتھ ہوگا۔ ان کو چاہئے کہ وہ مسلمانوں کے ساتھ مل جائیں ان کے حق میں دنیا و آخرت کے اعتبار سے یہ بہتر ہے درمیان والی پالیسی جو انہوں نے اختیار کر رکھی ہے نہیں چلے گی۔ ہم اس کی حفاظت کے سلسلے میں کسی سے نہیں ڈرتے بڑے بڑے [illegible] سکے جو لوگ علمائے کرام کے وقار کو گرانے کی کوشش کریں گے وہ خود ذلیل ہوں گے جو ختم نبوت کے قادیانیوں کو چھیڑے گا اس کا حال ابتر ہوگا۔ جب پورے ملک میں خصوصاً ربوہ میں ہم پہ پابندی نہیں ہے تو یہاں ہم پر کون پابندی لگا سکتا ہے۔ کل ایشل ٹاؤن میں تین قادیانی چور پکڑے گئے ہیں جن لوگوں نے ان کے پکڑنے میں کردار ادا کیا ہے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں سب جانتے ہیں کہ ڈاکو ڈکیتی کرتے ہیں وہ مجرم ہیں اس طرح جو قانون کی خلاف ورزی کرکے قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں جیسے قادیانی۔ یہ بھی اسی طرح کے مجرم ہیں ان کو ہرگز نہ چھوڑا جائے۔ ہم نے قادیانیوں کا انگلینڈ میں ناطقہ بند کر دیا اور وہ وہاں پر جلسہ نہ کر سکے اس طرح ہم یہاں ان کو تبلیغ نہیں کرنے دیں گے۔ انتظامیہ کو بہر حال ہمارا ساتھ دینا ہوگا بصورت دیگر ہم پورے ملک میں اس کا اعلان کریں گے اور یہاں جلسہ کریں گے ہمیں کوئی نہیں روک سکے گا بعد ازاں بریلوی مسلک کے عالم دین مولانا منظور احمد خان خطیب جامع مسجد گلزار مدینہ کو دعوت خطاب دی گئی آپ نے کہا کہ یہ مبارک محفل صرف اور صرف حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کے نام کو بلند کرنے کے لئے ہے ختم نبوت کا مسئلہ اسلام کا بنیادی مسئلہ ہے اس کے لئے علماء کرام نے بے پناہ قربانیاں دی۔ شجر اسلام کی آبیاری صحابہ کرام نے اپنے خون سے کی ہے

آج جبکہ یہ تن آور درخت بن گیا ہے قادیانی اس درخت کو کاٹنا اور اکھاڑنا چاہتے ہیں لیکن وہ سن لیں کہ ہم ان ہاتھوں کو کاٹ ڈالیں گے جو اس درخت کی طرف بڑھیں گے آپ نے زور دے کر کہا کہ چاند کی طرف پھونکیں مارنے سے کچھ نہیں ہوگا چاند پوری تابانی کے ساتھ چمکتا دمکتا رہے گا آپ نے کہا وہ علماء قابل صد تعریف و تحسین ہیں جنہوں نے سینہ سپر ہوکر قادیانیوں کا مقابلہ کرتے ہوئے ختم نبوت کا جھنڈا بلند رکھا رات دن کام کیا اور اس سلسلے میں ہر طرح کی قربانی دی اور دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

آخر میں آپ نے قادیانیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ دیکھو ہم سب ایک ہیں چاہے وہ المصطفیٰ مسجد سے تعلق رکھتے ہوں یا گلزار مدینہ سے سب کے سب متحد ہو کر قادیانیوں کے خلاف اعلان کر رہے ہیں کہ یہ مرتد کافر دائرہ اسلام سے خارج ہیں، ہم سب مسلمان قادیانیوں کے عزائم کو ناکام بنانے میں اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔

آپ کے بعد راقم الحروف نے بیان کرتے ہوئے کہا آج جب کہ ملک بھر میں ووٹ لکھے جا رہے ہیں۔ ووٹ لکھنے والے حکومت کے اہل کاروں کو چاہئے کہ اپنی ایمانی غیرت کا ثبوت دیں۔ اور عوام قادیانیوں سے فارم ۸ اور قادیانی آفیسران سے فارم نمبر ۹ پر کرائیں جو غیر مسلموں کے لئے مخصوص ہیں قادیانی اپنا فیصلہ اقوام متحدہ میں لے گئے ہیں اور وہاں بچاؤ بچاؤ کی دہائی دے رہے ہیں ان کا یہ اقدام پاکستان کے خلاف ہے۔ اور اس پر کیسر بن پارکر سے جو بیان دلوایا ہے اس کی ہم شدید مذمت کرتے ہیں۔ کیونکہ اسلام اور قادیانیت دو جدا ہیں اور قادیانی مذہب کے پیروکاروں کو اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بیخ کنی کی کسی قیمت پر اجازت نہیں دی جا سکتی۔ پاکستان اسلام کے نام پر بنا ہے اس میں اسلام کے خلاف ہر اٹھنے والے ہاتھ کو کاٹ دیا جائے گا۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے رئیس المبلغین نے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے دولا انگیز خطاب فرمایا آپ نے اپنے خطاب میں کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی ذات اقدس اللہ کے بعد سب سے بلند ترین ہے آپ ہی کے لئے ساری کائنات بنائی گئی اللہ تعالیٰ نے آپ کو تمام انبیاء میں سے چن کر ختم نبوت کا تاج سر پر رکھا اس کے بعد آپ نے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت کو کھول کر بیان کرتے ہوئے کہا کہ صحابہ کرام کا سب سے پہلا اجماع اس پر ہوا کہ آپ کے بعد مدعی نبوت واجب القتل ہے اسی بنا پر مسیلمہ کذاب سے جنگ کی گئی اور آپ کے بعد مسیلمہ کذاب ۲۸ ہزار مرتدین کو جہنم واصل کیا گیا اور یہی فیصلہ مرزا غلام احمد نے اپنی کتاب تحفہ گولڑویہ میں بھی لکھا ہے۔

آپ نے کہا کہ قانون کی زبان میں قادیانی غیر مسلم اقلیت ہیں۔ یہ علامہ اقبال کا مطالبہ تھا جو منظور کیا گیا شریعت کا فیصلہ یہ ہے کہ قادیانی مرتد و زندیق ہے جس کی سزا شریعت میں قتل ہے۔

آپ نے کہا یہ پاکستان ہے ایک وقت تھا کہ

باقی صفحہ ۲۲ پر

# "ختم نبوت" سے قادیانی تلملا اُٹھے

## ایک خط اور اس کا جواب

از عبدالرحمن یعقوب باوا

********

آپ کو یقین آئے یا نہ آئے لیکن ہم سو فیصد اس بات کی ضمانت دیتے ہیں کہ ذیل میں جو خط شائع کیا جا رہا ہے اگرچہ بظاہر اس نے پرچے کی بڑی تعریف کی ہے لیکن یہ خط لکھنے والا ایک کٹر اور متعصب قادیانی ہے ہر شخص کی نگاہ اس پر نہیں پہنچ سکتی یہ تو ختم نبوت کے محاذ پر کام کرنے والے علماء مبلغین اور کارکن ہی اندازہ لگا سکتے ہیں یہ شخص کون ہے اور کس پردہ کی چال چل رہا ہے۔

خط چونکہ مجھے مخاطب کر کے لکھا گیا ہے اس لیے میں ہی اس کا جواب دے رہا ہوں، امت مسلمہ اور خصوصاً پاکستان کے مسلمان یہ نوٹ کر لیں "ختم نبوت" سے نکلنے والے تیر اپنے نشانے پر بیٹھ رہے ہیں یقین کیجیے ختم نبوت کے تعاقب سے قادیانی امت تلملا اٹھی ہے ختم نبوت کی موجودگی اور پورے عالم میں اس کے پھیلاؤ سے قادیانی اب مسلمانوں کو مرتد بنانے کا دھندا جاری نہیں رکھ سکتے صرف وہ لوگ مرتد بنیں گے جن کو نوکری اور چھوکری مطلوب ہو !!

اب آپ قادیانی کا خط ملاحظہ فرماویں۔

مکرمی محترمی جناب مدیر مسئول صاحب

ہفت روزہ رسالہ ختم نبوت کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

آپ کا جریدہ ختم نبوت بکثرت زیر مطالعہ رہتا ہے۔ آپ کی شبانہ روز کاوشوں اور مجاہدانہ کوششوں کے طفیل یہ شاہراہ ترقی پر گامزن ہے اس کی دیدہ زیب تحریر خوبصورت کاغذ اور ٹائیٹل پیج کی دلکشی اور حسن کتابت پر کشش ہر قارئین کے لیے جاذب نظر اور اس کی توجہ کا مرکز بن جاتا ہے مقبولیت کا اندازہ آپ اس سے کر سکتے ہیں کہ رسالہ جونہی مارکیٹ میں آتا ہے اور دو تین دن کے اندر اندر ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو کر نایاب ہو جاتا ہے۔

جناب من! رسالہ ہذا کے ظاہری حسن و زیبائش میں اضافہ اور باطنی خوبصورتی میں جدت اور نکھار پیدا کرنے کے لیے چند تجاویز پیش خدمت ہیں۔

(۱) شمارہ نمبر ۴۳ کے ٹائیٹل پیج پر قرآنی آیت لکھی گئی ہے قادیانی حضرات اسے وفات مسیح کے لیے بطور دلیل پیش کرتے ہیں۔ عرض ہے کہ آئندہ ایسی آیت یا حدیث نہ لکھی جائے جس کو قادیانی دلیل کے لیے پیش کریں۔ اگر ایسا ہو تو پھر اس کے ساتھ دلیل کا رد اور توڑ بھی پیش کیا کریں۔

(۲) قادیانیوں کی پاکستان دشمنی کے متعلق تو آپ لکھتے رہتے ہیں، آئندہ شمارے میں ایسے لوگوں سیاسی گروہوں یا مذہبی جماعتوں کا تذکرہ بھی کریں جو پاکستان بننے کے نہ صرف مخالف تھے بلکہ قائد اعظم کی اعلانیہ مخالفت کرتے تھے تاکہ نوجوان ایسے لوگوں سیاسی ٹولوں اور مذہبی گروہ سے باخبر رہیں۔

(۳) اس کے باطنی حسن اور معیاری تحریر کے لیے بازاری قسم کے الفاظ کی بجائے شائستگی الفاظ اور شریفانہ انداز پاکیزہ خیالات اور تحریر میں نرمی کو مد نظر رکھا جائے تو رسالہ جس کی مقبولیت میں مزید اضافہ ہوگا اور شہرت کو دوام ملے گا۔

(۴) یہ رسالہ ختم نبوت کے نام سے موسوم ہے اس نام کا تقاضہ ہے کہ رسالہ کا موضوع خاص فرقہ تک محدود نہ ہو بلکہ اسلام کے دیگر تمام فرقوں کے متعلق مضامین بھی اس میں شائع کیے جائیں علاوہ ازیں اسلام کی خوبی کو ثابت کرنے کے لیے مذاہب عالم کے بارے میں بھی تحقیقی کالم لکھے جائیں۔

مجلس ادارت سے اپیل ہے کہ ان تجاویز پر غور کیا جائے تاکہ اس کے معیاری ہونے کے ساتھ ظاہری و باطنی حسن و خوبی میں اضافہ ہو۔ میری دعا ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ ایسی ہی خدمت اسلام کی توفیق دیتا رہے۔

آپ کا خیر اندیش

ایم اے شاہد

الفلاح سوسائٹی ڈرگ کالونی کراچی

اس خط کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) شمارہ نمبر ۴۳ کے ٹائیٹل پر ہم نے حضرت ڈاکٹر عبدالحئی ؒ کی وفات کے موقع پر کل نفس ذائقۃ الموت کی آیت لکھ کر ترجمہ یہ شائع کیا تھا۔ ہر جان چکھنے والی ہے موت، قادیانی اس پر پھڑک اٹھے جھٹ سے کہہ دیا کہ اس سے وفات مسیح ثابت ہوتی ہے۔ قادیانی عقلمندوں سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس آیت میں یہ کہاں لکھا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ وفات پا گئے۔ یہاں تو یہ لکھا ہے ہر شخص نے موت کا مزہ چکھنا ہے کوئی دیر سے کوئی سویرے ہم بھی کہتے ہیں یقیناً ہر ذی روح کی طرح حضرت عیسیٰؑ پر بھی موت وارد ہوگی کب ہوگی۔ اس کا ذکر احادیث میں صراحت کیا گیا ہے کہ آسمان سے نزول کے بعد ہوگی۔

(۲) ہمارے نزدیک پاکستان کا سب سے بڑا دشمن قادیانی ٹولہ ہے۔ آپ کسی ایسی سیاسی پارٹی یا مذہبی جماعت کو نہیں جانتے جنہوں نے کھلم کھلا قادیانیوں کی طرح اکھنڈ بھارت کا نعرہ لگایا ہو۔ ہاں اگر کسی سیاسی پارٹی نے پاکستان کی مخالفت کی تو وہ قیام پاکستان بننے سے پہلے کی تھی۔

لیکن پاکستان بن جانے کے بعد ملک کی سالمیت اور استحکام کے لیئے سب کام کرنے میں لگے ہوئے ہیں اس کے برعکس قادیانیوں نے ہمیشہ پاکستان کو نقصان پہنچایا اور یہ بات بھی اہل وطن کے علم میں ہے کہ یہی قائداعظم جنہوں نے چوہدری ظفراللہ قادیانی کو وزیر خارجہ بنایا تھا لیکن اس نے قائداعظم کی نماز جنازہ یہ کہہ کر نہیں پڑھی کہ مجھے مسلمان ملک کا کافر وزیر یا کافر حکومت کا مسلمان وزیر سمجھ لو۔ اس لیئے ہم قادیانی گروہ سے لوگوں کو باخبر رکھنا چاہتے ہیں۔ الحمدللہ ہمیں اس میں کامیابی ہوئی ہے اور قادیانیت کو لوگ فتنہ سمجھنے لگے ہیں۔

(۳) بہتر تو یہ تھا کہ ہمیں بتایا جاتا کہ فلاں جگہ ہم نے نامناسب اور ناشائستہ زبان استعمال کی ہے لیکن ہم ان سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ جو شائستگی مرزا غلام احمد قادیانی (جن کا دعویٰ ہے کہ وہ انسانوں کی اصلاح کے لیئے بھیجے گئے ہیں) کی کتب میں موجود ہے اتنی حد تک تو آپ ہمیں اجازت دیں کہ ہم بھی وہی زبان یا الفاظ استعمال کریں۔ اگرچہ ہم اس کے حق میں بھی نہیں) ہم اگر کسی کو کافر یا مرتد کہتے ہیں یہ گالی نہیں ہے بلکہ ہم انہیں ان کی حیثیت دکھا رہے ہیں۔ اگر ہمارے دوست مرزا قادیانی کی کتب کا مطالعہ نہیں کیا تو ہم کسی اور شمارے میں مرزا قادیانی گالیوں کی فہرست شائع کردیں گے تاکہ مرزا قادیانی کی شائستگی بھی ان کے علم میں آجائے اور اس صورت میں ہم سے گلہ نہیں ہوگا۔

(۴)۔ ختم نبوت کے نام کا تقاضہ ہے کہ ہم کسی فرقہ ورایت میں پڑے بغیر صرف اور صرف قادیانیت کا تعاقب جاری رکھیں تاکہ ہم کسی الجھاؤ میں نہ آئیں مسلمانوں کے فرقوں کو لڑانے کی قادیانی سازش بہت پرانی ہے انشاءاللہ اس میں وہ ہرگز کامیاب نہیں ہوں گے۔ آپ لکھ لیجیئے اب قادیانیت کی تباہی کا وقت آرہا ہے بہتر تو یہ ہے کہ آپ قادیانیت سے توبہ کرکے اسلام کو قبول کرلیں۔

# محمدی بیگم کا پیچھا چھڑانے کیلئے ملّا محمد بخش کی ایک مزیدار ترکیب

محمد اقبال - حیدرآباد

کسی کی منکوحہ پر نظر رکھنا اور اس سے شادی کرنے کے منصوبے سوچنا شرافت سے نہایت بعید ہے۔ جب تک محمدی بیگم اطال اللہ عمرہا غاکتخدا تھیں اس وقت تک ہر خواہش نکاح مسلمان کو حق پہنچتا ہے کہ ان کو رشتہ تزویج میں لانے کے لیئے کوشاں ہو۔ یہ حبیب پاک دامن خاتون کسی شریف آدمی کے پلے بندھ گئی تو یہ کسی کے لیئے شرعاً عرفاً اخلاقاً روادار تھا کہ پرائی عورت پر نظر رکھتے اور اس سے عقد کرنے کا اعلان کرتا لیکن قادیانی نے اس غریب کا پیچھا نہ چھوڑا اور شادی ہوجانے کے بعد بھی وہ کامل دس سال تک اپنے اس مضحکہ خیز آسمانی نکاح کی خاک اڑاتے رہے آخر بعض غیور مسلمانوں کی رگ حمیت جنبش میں آئی اور وہ ایسی تدبیریں سوچنے لگے کہ جن سے اس بچاری کو قادیانی ہرزہ سرائیوں اور فضیحت کوشیوں سے نجات دلائیں۔

ان ایام میں لاہور سے ایک ہفتہ وار اخبار "جعفر زٹلی" نکلا کرتا تھا۔ جس کے مالک ایڈیٹر ملا محمد بخش قادری تھے۔ ملا صاحب نے ایک ایسی مزیدار تدبیر نکالی جس نے مسیح صاحب کے چھکے چھڑا دیئے اور ان کے دماغ سے جنون عشق کے سارے کیڑے نکال دیئے۔ ملا جی نے اپنے اخبار میں لکھوا اعلان کیا کہ میں عنقریب نصرت بیگم صاحبہ سے جو قادیانی مذہب کی بیوی ہیں۔ شادی کروں گا۔ اور اس اعلان کی تائید میں ایک لمبا چوڑا خواب بھی لکھ مارا۔ جس سے مترشح ہوتا تھا کہ واقعی ملا صاحب سے اہلیہ غلام احمد قادیانی کی شادی ہوئی ہے (اشاعۃ السنہ) جب یہ پیش گوئی اخبار جعفر زٹلی میں شائع ہوئی تو قادیان کے بزعم خود غلط مسیحا صاحب بلبلا اٹھے اور اپنی کتاب تحفہ گولڑویہ میں لکھا جیسا کہ شریر مخالفین نے حضرت عیسیٰؑ کی ماں پر غلط بہتان لگایا تھا۔ اسی طرح میری بیوی کی نسبت شیخ محمد حسین بٹالوی اور اس کے دلی دوست جعفر زٹلی نے محض شرارت سے گندی خوابیں بنا کر سراسر بے حیائی کی راہ شائع کیں اور مری دشمنی سے اس جگہ وہ لحاظ اور ادب بھی نہ رہا جو اہل بیت آل رسول صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی پاک دامن خواتین سے رکھنا چاہیئے۔ مولوی کہلانا اور یہ بے حیائی کی حرکات افسوس ہزار افسوس (تحفہ گولڑویہ طبع سوم صہ ۱۰۶/۱۰۷)

لیکن ظاہر ہے کہ اگر کسی شادی شدہ خاتون سے نکاح کی خواہش کرنا اور شادی کے بعد پیچھے چھوڑ کر پیچھے پڑے رہنا موجب توہین نہیں ہے تو پھر قادیانی صاحب کی بیوی میں کون سا سرخاب کا پر لگا ہوا ہے کہ اس سے شادی کرنے میں اس کی توہین متصور تھی اور اگر اہل بیت کی پاک دامن خاتون سے خود قادیانی صاحب کا شادی کرنا خلاف ادب و لحاظ نہیں تھا تو پھر جعفر زٹلی کے عقد نکاح سے بھی سوء ادب اور اہانت کا کوئی پہلو نہیں نکل سکتا تھا، ممکن ہے کہ نصرت بیگم صاحبہ صحیح النسب سیدانی ہوں لیکن اگر ایسا ہے تو وہ بھی قادیانی مسلم سے شادی کرکے شرف سیادت سے محروم ہوچکی تھیں۔ پس ظاہر ہے کہ نصرت بیگم کی

عزت تو قمر کسی ادانی سے ادنی مومن کے برابر بھی نہیں ہوسکتی۔ چہ جائیکہ وہ محترمہ محمدی بیگم کی برابری کر سکیں الغرض ملاں جی کا تیر تحقیق نشانہ پر لگا اور مرزا جی کی داستان عشق پورے سولہ سال کے بعد ختم ہو گئی ملاں جی کے سبق آموز اعلان کا فوری اثر ہوا یہ کہ اس فرشتہ کی آمدورفت یک قلم موقوف ہو گئی جو ۱۸۸۶ء سے لے کر ۱۹۰۲ء تک یعنی سولہ سال سے مسلسل الہامی صاحب کے پاس یہ پیغام لا رہا تھا کہ محمدی بیگم سے تمہارا آسمانوں پر نکاح ہو چکا ہے اور عنقریب اسے اپنے بستر عیش پر دیکھیں گے بہرحال اس کے بعد الہامی صاحب نے کبھی بھول کر بھی یہ نہ کہا کہ محمدی بیگم میری بیوی ہے یا میں اس کا میاں ہوں۔

افسوس محمدی بیگم کے متعلق پیش گوئی جس کی تکمیل کے سوالوں پر اشتہر بنیں پر ہو چکی ہے اور اسے مرزا صاحب نے صدق و کذب کی کسوٹی قرار دیا تھا وہ جس کی رفتی میں خانہ بربادی ہوئی۔ بیٹے علیحدہ ہوئے بیوی کو طلاق دلانی پڑی۔ رشتہ داروں سے بگاڑ پیدا ہوا۔ کتنے ہیں نہ قدم پڑا سالہا سال تک فضیحت و رسوائی کی سیاہ چادر اوڑھنی پڑی۔ کسی طرح پوری نہ ہو سکی اور ملاں جی کے اعلان کے بعد مرزا جی نے محمدی بیگم کے حصول کے لئے دعوے کرنا چھوڑ دیئے۔

بقیہ: اسپیشل ٹاؤن

جب قادیانی کو کافر کہنے پر ۶ مہینہ کی سزا ملتی تھی اب حالات وہ نہیں رہے اب ربوہ کی سرزمین میں ہماری آواز قادیانیوں برادران کے نام نہاد قصر خلافت کے سر پر گونج رہی ہے کہ یہ مرتد زندیق اور کافر ہیں وریہ آواز صرف پاکستان تک محدود نہیں بلکہ پوری دنیا میں گونج رہی ہے آپ نے وہ حوالہ جات قیمتی لوگوں کو سنائے جس میں مرزا ملعون نے انبیاء کرام اہل بیت عظام نبی اکرم اور اولیاء اللہ کی توہین کی ہے آپ نے کہا قادیانی ملک میں خلفشار پیدا کر رہے ہیں ابھی پچھلے دنوں ورنگی میں جھگڑا ہوا اندرونی طور پر اگر دیکھا جائے تو یقینی اس میں انہی کا ہاتھ معلوم ہوتا ہے مسلمانوں کو ان سے خبردار ہو جانا چاہیئے باقی علماء کرام اپنی ڈیوٹی انجام دیتے رہیں گے جو بھی اسلام کے خلاف بات کرے گا اس کی گردن دبوچنا ہماری ڈیوٹی ہے۔ حق بات کہتے رہیں گے اس سے ہمیں کوئی طاقت نہیں ہٹا سکتی۔ مجھے لوگ کہتے ہیں کہ مولوی تقریر کیا کرتے ہیں یہ قطعی غلط ہے ہم تو حضورؐ کے پیغام کے لئے پھرتے ہیں۔ رسول اللہؐ نے حجۃ الوداع میں جو پیغام دیا کہ میرے بعد نبی نہیں آخر میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم سب کی ڈیوٹی ہے کہ میرے پیغام کو آگے پہنچائیں۔ لہذا آج بھی علماء کرام اسی پیغام کو لے کر قریہ قریہ بستی بستی پھر رہے ہیں یہ فقط نہیں ہے بلکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو پہنچانا ہے۔

آخر میں مجلس تحفظ ختم نبوت حلقہ اسمٰعیل ٹاؤن کے صدر مولانا بشیر احمد نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی افسران بالا کو گمراہ کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں حکمران کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ اپنی کوششوں میں ناکام رہیں گے ان کی تمام سرگرمیاں ہمارے سامنے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم امن کے علمبردار ہیں مگر بزدل نہیں ہیں

بقیہ: الفاروق

فیصلہ ہو گا۔

ملک کے موجودہ حالات اور بے دینی، خدا فراموشی اور اخلاق سوزی کے اس ماحول میں دینی مدارس اور دینی رسالوں کا وجود ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔

جامعہ فاروقیہ کراچی حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کی محنت شاقہ اور جانفشانی سے تمام شعبوں میں اونچا مقام حاصل کر چکا ہے۔

جہاں یہ جامعہ اپنی دینی و علمی خدمات کی وجہ سے ملک بھر میں انفرادی حیثیت حاصل کر چکا ہے۔ وہاں بہت قلیل مدت میں تصنیف و تالیف نشر و اشاعت کے میدان میں بھی اس کے قدم سب سے آگے ہیں۔

پچھلے سال الفاروق عربی زبان میں شائع کیا گیا جو اہل علم حضرات سے داد وصول کر چکا ہے۔ اور اب ماہنامہ الفاروق اردو بھی باقاعدگی سے شائع ہونا شروع ہو گیا ہے جس میں پرمغز علمی اور ٹھوس دلائل پر مبنی مقالات شائع ہو رہے ہیں خصوصاً عقائد اہل سنت کے تحفظ خلفاء راشدین اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف سے پرزور مدافعت نے اسکو چار چاند لگا دیئے ہیں خدا کرے کہ یہ ماہنامہ زیادہ سے زیادہ مقبول ہو اور امت کو زیادہ سے زیادہ اس سے نفع پہنچے (آمین) ادارہ ختم نبوت تمام علمی حلقوں سے حوصلہ افزائی، دینی ذہن رکھنے والے احباب سے ہر ممکن پذیرائی اور اس کی مزید اشاعت و توسیع کی سفارش کرتا ہے امید ہے الفاروق کی زیادہ سے زیادہ اشاعت اور روز افزوں ترقی کا متمنی ہے

بقیہ: گلدستۂ ختم نبوت

کا پرائمری پاس ملازم ہو جاتا مگر علماء کرام دیوبند اور سہارنپور سے فارغ التحصیل ہو کر آتے تو ان کو دفاتر میں کوئی پوچھتا بھی نہیں تھا تمام علوم متداولہ کے فارغ علامہ تھے اور کالج میں عربی کے چند لفظ پڑھ کر تم لوگ علامہ بن جاتے ہو۔

۱۵۔ جو نیت باطن میں ہوتا ہے وہی رکابی میں آتا ہے پیٹ میں حرام ہو تو نیک عمل نہیں ہوتا۔

۱۶۔ عالم دین ہو حافظ قرآن ہو حج بھی کر آیا ہو۔ زکواۃ کی پائی پائی ادا کرتا ہو اور مر جائے اور ضعیف والدین ہاتھ اٹھا کر بددعا کریں کہ الٰہی ہم تو اس پر راضی نہیں تو اس پر جنت کے آٹھوں دروازے بند ہو جائیں گے اور اسکو جہنم میں دھکیل دیا جائے گا۔

۱۷۔ تم ایک دانہ زائد کھا کر نہیں مرو گے اور نہ ہی ایک دانہ چھوڑ کر مرو گے رات دن روٹی روٹی کی پکار ہے

۱۸۔ لوگ کہتے ہیں بنیا سارے اندھا کوئی کوئی میں کہتا ہوں اندھے سارے بنیا کوئی کوئی۔

۱۹۔ دل کتنا ہی سخت ہو ذکر الٰہی کی متواتر ضربوں سے نرم ہو جاتا ہے جس طرح سخت پتھر میں پانی ٹپکنے سے نشیب پڑ جاتا ہے۔

نذیر احمد بلوچ دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت حیدرآباد

### بقیہ: فضیلت رمضان

اس ماہ کے ہر شب و روز میں اللہ کے یہاں جہنم کے قیدی چھوڑے جاتے ہیں۔

جنت کے آٹھ دروازے ہیں جن میں سے ایک دروازہ کا نام "باب الریان" ہے سوائے روزہ دار کے اس میں سے کوئی داخل نہیں ہوگا۔

اس ماہ کی آخری رات کو سب روزہ داروں کی بخشش کی جاتی ہے۔

### بقیہ: پہلی وحی

جو بت پرستی سے تائب ہو کر نصرانی ہوگئے تھے۔ (کیونکہ اس وقت کا دین حق یہی تھا) ورقہ ابن نوفل ر لکھے پڑھے آدمی تھے عبرانی زبان بھی جانتے تھے۔ اور عربی زبان تو ان کی مادری زبان تھی) وہ عبرانی میں بھی لکھتے تھے اور انجیل کو عربی زبان میں لکھتے تھے۔ اور اس وقت وہ بہت بوڑھے تھے بڑھاپے کی وجہ سے بینائی جاتی رہی تھی۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا کہ میرے چچازاد بھائی ذرا اپنے بھتیجے کی بات تو سنو۔ ورقہ ابن نوفل نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حال دریافت کیا تو آپ نے غار حرا میں جو کچھ دیکھا تھا بیان کر دیا۔ ورقہ بن نوفل نے سنتے ہی کہا کہ یہ وہ ہی ناموس یعنی فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتارا تھا، کاش میں آپ کی نبوت کے زمانے میں قوی ہوتا، جبکہ آپ کی قوم آپ کو وطن سے نکالے گی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تعجب سے پوچھا) کیا میری قوم مجھے نکال دے گی، ورقہ نے کہا بلاشبہ نکالے گی۔ کیونکہ جب بھی کوئی آدمی وہ پیغام حق اور دین حق لیکر آیا ہے جو آپ لائے ہیں، تو اس کی قوم نے اس کو ستایا اور اگر میں نے وہ زمانہ پایا تو میں آپ کی بھرپور مدد کروں گا۔ مگر ورقہ اس کے چند ہی روز کے بعد انتقال کر گئے اور اس واقعہ کے بعد وحی قرآن کا سلسلہ رک گیا (بخاری و مسلم) فترت وحی کی مدت کے متعلق کی روایت یہ ہے کہ ڈھائی سال تک رہی اور بعض روایات میں تین تین سال کی مدت بیان کی گئی ہے۔ (مظہری ماخوذ از معارف القرآن)

### بقیہ: سولہ جھوٹ

یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے۔

(حاشیہ کشتی نوح صہ ۱۰)

اس قسم کی زبان درازی مرزا صاحب کر سکتے ہیں کہ ایک مقدس پیغمبر کے سر شراب نوشی کا بہتان جڑ دیا

**جھوٹ نمبر ۱۲:۔** مسیح ایک لڑکی پر عاشق ہوگیا تھا جب استاد کے سامنے اس کے حسن و جمال کا تذکرہ کر بیٹھا تو استاد نے اس کو عاق کر دیا۔ یہ بات پوشیدہ نہیں کہ کس طرح مسیح ابن مریم جوان عورتوں سے عطر ملواتا تھا اور کس طرح ایک بازاری عورت سے عطر ملواتا تھا۔

(الحکم ۲۱ فروری ۱۹۰۲ء)

اس عبارت کے ذریعے دراصل مرزا صاحب نے اپنا آئینہ پیش کیا ہے کیونکہ ایسی گفتگو صرف مرزا صاحب کی آئینہ دار ہی ہو سکتی ہے۔

**جھوٹ نمبر ۱۳:۔** ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیش گوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔ (اعجاز احمدی صہ ۱۴)

کسی خدا کے سچے نبی اور معصوم رسول کے متعلق صاف جھوٹ کی نسبت انتہائی بدبخت اور کذاب انسان کا کام ہی ہو سکتا ہے۔

**جھوٹ نمبر ۱۴:۔** عیسائیوں نے آپ کے بہت سے معجزات لکھے ہیں مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا اگر آپ سے کوئی معجزہ بھی ظاہر ہوا تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اس تالاب کا معجزہ ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم صہ ۷)

دیکھئے مرزا صاحب کو دعویٰ نبوت کے جھوٹے جنون نے کس حد تک شوریدہ سری میں مبتلا کر رکھا ہے کہ ان کو یہاں تک علم نہیں کہ عیسوی معجزات کا انکار خود کلام الٰہی کی تکذیب ہے مگر مرزا صاحب کو اس سے کیا لگے۔

**جھوٹ نمبر ۱۵:۔** حضرت مسیح ابن مریم اپنے باپ یوسف کے ساتھ بائیس برس تک نجاری کا کام کرتے رہے اور ظاہر ہے کہ بڑھئی کا کام درحقیقت ایک ایسا کام ہے جس میں کلوں کے ایجاد کرنے اور طرح طرح کی صنعتوں کے بنانے میں عقل تیز ہو جاتی ہے۔

(ازالہ اوہام صہ ۳۰۳)

غور کیجئے کہ مرزا صاحب نے حضرت مسیح ابن مریم کی پاکیزہ ذات کو کس طرح بے حیائی اور ڈھٹائی کے ساتھ ایک بڑھئی کا بیٹا قرار دیا اور قرآنی معجزات کو محض نجاری کا ایک کرشمہ کر کے پیش کیا اس سے بڑھ کر قرآنی تکذیب کی جسارت کیا ہو سکتی ہے۔

**جھوٹ نمبر ۱۶:۔** اور آپ کی انہی حرکات کی وجہ سے آپ کے حقیقی بھائی آپ سے سخت ناراض رہتے تھے اور ان کو یقین ہو گیا تھا کہ آپ کے دماغ میں ضرور کچھ خلل ہے اور وہ ہمیشہ چاہتے رہتے تھے کہ کسی شفا خانے میں آپ کا باقاعدہ علاج ہو۔ شاید خدا تعالیٰ شفا بخشے۔ (ضمیمہ انجام آتھم صہ ۳)

یسوع درحقیقت بوجہ بیماری مرگی کے دیوانہ ہو گیا تھا۔ (حاشیہ ست بچن صہ ۱۷۱)

حضرت مسیح علیہ السلام کی طرف مرگی یا دیوانگی اور دماغی خلل جیسے امور کی نسبت وہی شخص کر سکتا ہے جو بے چارہ خود ہی ان امراض میں بری طرح جکڑا ہو ورنہ کسی صاحب پیغمبر کی طرف ایسی نسبت صریح کفر اور گستاخی ہے

### بقیہ: غور و فکر

چندہ کی وصولی کے لئے گھر سے بھیجے گئے۔ چندہ وصول کر کے ادھر ادھر پھرتے رہتے پھر جب آپ نے سارا روپیہ اڑا کر ختم کر دیا تو شرم کے مارے گھر نہ گئے اور سیالکوٹ کی کچہری میں ملازم ہو گئے۔

یہ میں اپنی طرف سے بیان نہیں کر رہا بلکہ مرزا جی کی بیوی کا بیان ہے اور تحریری طور پر بک میں موجود ہے ایم ایم احمد

قادیانی کے والد کی ہے۔ غور طلب بات یہ ہے کہ عالمی بنک کے قادیانی عہدیدار پر اعتماد کیا جاسکتا ہے؟ باپ فراڈیا تو بیٹا پوتا بھی فراڈیا۔

---

فراڈ کے ہم نے صرف دو نمونے پیش کیے ہیں ورنہ قادیان کی ساری تاریخ فراڈ سے بھری پڑی ہے مرزا قادیانی اپنی ساری زندگی جھوٹ بولتا رہا۔ ہمارے ایک بہت ہی قریبی دوست قادیانیوں کے مرکز میں اہل اسلام کی سب سے پہلی مسجد "مسجد محمدیہ" کے خطیب مولانا خدا بخش شجاع آبادی نے ایک پمفلٹ بنام مرزا غلام احمد قادیانی کے سولہ جھوٹ لکھی ہے اور شائع کیا ہے۔

ہم قادیانیوں کو چیلنج کرتے ہیں کہ وہ جھوٹ والے پمفلٹ کے حوالہ جات کو غلط ثابت کر دکھائیں ورنہ مرزا قادیانی کو خود بھی فراڈیا تسلیم کرلیں۔

مرزا قادیانی کو مرزا فراڈیا کہنے پر ہوسکتا ہے بعض قادیانیوں کو اعتراض ہو تو ـــــ دیکھئے ہم ثبوت کے ساتھ فراڈ کرنا ثابت کرچکے ہیں لیکن پھر بھی انہیں اعتراض نہیں ہونا چاہیئے اس لیے کہ صدر ضیاء الحق کے نافذ کردہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کو قادیانی وکیل مجیب الرحمٰن نے وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج کیا فاضل عدالت نے جو فیصلہ دیا وہ بہت طویل ہے البتہ دوسرے دن اخبارات نے جو سرخی جمائی وہ قادیانیوں کے لیے قابل غور ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کافر اور دھوکہ باز تھا یہی فیصلہ عدالت کا اور یہی ہمارا ہے۔ فراڈیا اور کذاب لکھنا عین اسلام اور شرعی عدالت کے مطابق ہے۔

---

مرزا کا فراڈ دیکھئے کہ راست کیوں پیچھے رہ جاتی ساری کی ساری قادیانی امت فراڈ کرتی ہے۔ ہم نے بہت سارے سرکاری عہدوں پر فائز قادیانیوں کے فراڈ کی کہانی پچھلے شمارے میں شائع کی ہے ہماری طرف سے تمام قادیانی امت کو دعوت غور و فکر ہے۔ ہم یقین سے کہہ سکتے ہیں۔ جس مذہب کو انہوں نے قبول کیا ہے وہ فراڈ ہی فراڈ ہے۔

---

## بقیہ: قرآن کی عظمت

تعالیٰ نے یہ نعمت عطا فرمائی ہو اسے چاہیئے کہ تمام دنیا سے مستغنی ہو جائے اگر وہ پانچ دس روپیہ کی آمدنی دنیوں کا محتاج بنا رہے تو یہ ناقدردانی ہے جو کوئی اس نعمت کو لے اس کو فقر و فاقہ پر قناعت کرنا چاہیئے۔ اس کو طالب دنیا نہ بننا چاہیئے۔ اس کی یہ شان ہو کہ اس نعمت کو لے کر دنیا و مافیہا سے مستغنی ہو جائے کیا اس کی یہ قیمت ہے کہ پانچ پانچ دس دس روپے کی تنخواہ پر اس نعمت کو بیچتا پھرے اگر کوئی تمام دنیا کی سلطنت کسی کو قرآن کے بدلے میں دینا چاہے تو قدر یہ ہے کہ وہ تھوک دے اس نعمت کا شکر یہ ہے کہ تم کو ٹکڑا نہ ملے فقر و فاقہ کرو اور اس پر خوش ہو۔ جتنی نعمت کسی کو دی جاتی ہے اتنا ہی بوجھ اٹھانا ہوتا ہے۔ سپاہی پر بار ہوگا سپاہی کا اور وزیر پر بار ہوگا وزیر کا، جب تم کو سینہ بسینہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ملا ہے تو خدمت بھی اتنی ہی کرنی ہوگی اور خدمت یہ ہے کہ جو نعمت تم کو ملی ہے وہ دوسروں کو پہنچاؤ اور اس کی اشاعت کرو۔ دنیا کی نظروں میں شیخ سید، پٹھان کو شریف سمجھتے ہیں اور تیلی جولاہے کو ذرا رذیل، لیکن حق تعالیٰ نے یہاں شرافت شیخ سید ہونے پر نہیں ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہے کہ تم میں سب سے بہتر اور دنیا کے اندر شریف وہ ہے جو قرآن سیکھنے والا اور سکھانے والا ہو۔ یہ قرآن پاک اتنی بڑی نعمت ہے کہ اس کا سیکھنے اور سکھانے والا اللہ کے نزدیک سب سے بہتر اور سب سے شریف ہو جاتا ہے۔ اس کا شکر یہ ہے کہ اس کو سکھا دے پھیلا دے۔ سکھانے کی صورت یہ ہے اس قرآن پاک کا بدلہ دس پانچ یا پچاس تو کیا ہوسکتے ہیں دنیا اور آخرت بھی اس کا بدلہ نہیں ہوسکتا اگر کوئی اس بنیاد پر سکھائے کہ یہ دس، پانچ روپیہ اس کے عوض ہے تو اس سے بہتر تو یہ ہے کہ وہ جنگل کی نوکری کرے اور پاخانہ اٹھا دے۔ آج کل اکثر طبیعتوں پر یہی ہے۔ ہم کیوں کوشش نہ کریں کہ حق تعالیٰ ہمارے قلوب سے یہ نکال دیں۔ اب یہ حالت ہے کہ محنت کرکے قرآن حفظ کیا ہے اور دس پانچ کی نوکری تلاش کرتے ہیں۔ بعض مُردوں پر پڑھتے ہیں یا رمضان میں سناتے ہیں وہاں سے دس پانچ کا منافع ہوجاتا ہے۔ خیال کرو کہ کس درجے کا ذلیل ہے یہ شخص۔

دنیا کی عزت اور آخرت کی عزت اس میں ہے کہ فقر و فاقہ پر قناعت کرو۔ اور اللہ کے واسطے اس کی اشاعت کرو کہ کسی طرح لوگوں کو پہنچ جائے دنیا اور اہل دنیا اس کے مخالف ہیں۔ یہاں تک اثر ہے کہ مقتداؤں کا یہ خیال ہے کہ کیا قرآن پڑھا کر مسجد کا ملا بننا ہے۔

## بقیہ: انقلابی پہلو

بھی زندگی کی تمام نقل و حرکت تھی، وہ اسی فکر کا حامی اور ذکر و دائمی کے رنگ میں تھی۔ قرآن کی رو سے بھی محض متفکر دانشمند نہیں جبکہ وہ ذاکر نہ ہو اور محض ذاکر بھی پورا دانشمند نہیں جبکہ وہ متفکر اور مدبر نہ ہو حقیقی دانشمندی وہ ہے جس میں ذکر بھی ہو، عقل بھی ہو، ہوش بھی ہو عشق بھی اور محبت بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت اسی ذکر و فکر کا مجموعہ اور ان دونوں مقامات کا کامل امتزاج تھی، اور آپکی عبادت ان دونوں مقامات اور رنگوں کا مظہر تھی آپ کی پیغمبرانہ سیرت کا امتیازی اور غالب پہلو یہی ایمان و عبادت اور ذکر و فکر تھا، جس میں عقل و عشق محبت و نصرت امارت و مسکنت اور خلافت و عبادت کا کامل اجتماع اور امتزاج تھا جس مندرجہ بالا تجزیے سے ہم نے یہ ثابت کیا ہے کہ آپ کی سیرت مقدسہ اصولاً زندگی کے تین شعبوں پر مبنی ہے، تعلق مع اللہ تعلق مع الخلق، تعلق مع النفس تعلق مع اللہ کے سلسلے میں عبادت ریاضت مجاہدہ و مراقبہ تقرب و انابت توبہ استغفار تہجد و شب بیداری ترک شہوات و لذات ذکر و فکر وغیرہ آپ کی پاک فطرت تھی، تعلق مع الخلق کے زمرہ میں خدمت خلق اللہ، جود و سخا ایثار و عطا راحت رسانی و کف اذی عفو و درگزر محبت و شفقت وغیرہ محبت و شفقت دلسوزی و ہمدردی، تعلیم و تربیت صلہ رحمی نصرت و اعانت ارشاد و تزکیہ وغیرہ آپکی پاک طبیعت کے فطری جوہر تھے۔

# رمضان المبارک کی عظمت اور اس کی خصوصیات

مولانا منظور احمد الحسینی

## رمضان المبارک کی عظمت اور خصوصیات

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ اسلام کی بنیاد پانچ باتوں پر ہے ۱۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لانا۔ ۲۔ نماز پابندی سے ادا کرنا۔ ۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا جب واجب ہوجائے (۴) رمضان شریف کے روزے رکھنا (۵) بیت اللہ شریف کا حج کرنا جس پر فرض ہوجائے۔ ان پانچ چیزوں کو ارکان اسلام کہا جاتا ہے۔

رمضان شریف کے روزوں کی فرضیت قرآن مجید اور احادیث مبارکہ سے ثابت ہے اور علماء امت کا اس پر اجماع ہے اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر اور بغیر شرعی عذر کے روزہ نہ رکھنے والا بدترین قسم کا گنہگار اور فاسق ہے حدیث شریف میں ہے کہ ہر چیز کا ایک دروازہ ہوتا ہے اور عبادت کا دروازہ روزہ ہے۔

**روزہ کا مفہوم:۔** روزہ کا معنی لغوی طور پر رکنا یا باز رہنا ہے اور شریعت میں صبح صادق کے طلوع سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع (میاں بیوی کا خاص تعلق) سے روزہ کی نیت کے ساتھ رکے رہنے کو روزہ کہتے ہیں۔

رمضان المبارک کا مہینہ مسلمانوں کے لیے حق تعالیٰ شانہ کا بہت بڑا ہی انعام ہے ایک حدیث میں ہے کہ اگر لوگوں کو یہ معلوم ہوجائے کہ رمضان کیا چیز ہے تو میری امت یہ تمنا کرے کہ سارا سال رمضان ہی ہوجائے۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے کہ رمضان المبارک کے روزے اور ہر مہینہ میں تین روزے رکھنا دل کی کدورت اور وساوس کو دور کرتا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان المبارک کے آنے کا بہت ہی خیال رکھتے تھے۔ اور فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کے لیے شعبان کی تاریخیں یاد رکھو۔

ایک حدیث میں رسالتمآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ ہے اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔

## رمضان المبارک کی امتیازی خصوصیات

یہ بڑا مہینہ اور برکتوں والا مہینہ ہے۔

اس مہینہ میں قرآن پاک نازل کیا گیا نیز تمام آسمانی کتابیں بھی اسی ماہ میں نازل کی گئیں۔

اس مہینہ میں سب مسلمانوں (بالغ مرد و زن) پر روزہ رکھنا فرض ہے۔

اس مہینہ میں شیطان اور سرکش جنات قید کردیئے جاتے ہیں۔

اس ماہ میں اللہ تعالیٰ رحمت خاصہ نازل فرماتے ہیں

اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھا دیا جاتا ہے۔

اس مہینہ میں ہر روز رات میں مسلمانوں کی ایک دعا ضرور قبول ہوتی ہے۔

اس مہینہ میں جنت کے سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

اس مہینہ کی پہلی تاریخ سے آخر رمضان تک نماز فجر سے غروب آفتاب تک ستر ہزار فرشتے روزہ داروں کی مغفرت کے لیے دعا کرتے ہیں۔

اس مہینہ میں فرض کا ادا کرنا ایسا ہے جیسا دوسرے مہینوں میں ستر فرضوں کا۔

اس مہینہ میں نفل پڑھنا ایسا ہے جیسے دوسرے مہینوں میں فرض پڑھنا۔

اس ماہ جو شخص حلال کمائی سے روزہ افطار کرائے اس پر رمضان کی راتوں میں فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اور شب قدر میں جبرئیل علیہ السلام اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔

اس ماہ میں اللہ کو یاد کرنے والا بخشا جاتا ہے اور اللہ سے مانگنے والا نامراد نہیں رہتا۔

اس مہینہ کی خاطر شروع سال سے آخر تک جنت کو سجایا جاتا ہے۔

اس مہینہ کے ہر شب و روز میں اللہ کے یہاں جہنم کے قیدیوں کو چھوڑا جاتا ہے۔

اس مہینہ میں عرش اٹھانے والے فرشتوں سے کہا جاتا ہے کہ اپنی عبادت کو چھوڑ دو بلکہ روزہ داروں کی دعا پر آمین کہو۔

اس ماہ میں تراویح پڑھنا سنت موکدہ ہے اس کے محض ایمان اور طلب ثواب پڑھنے کی غرض سے گناہوں سے ایسا پاک ہوجاتا ہے جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا۔

یہ مہینہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے دربار میں روزہ رکھنے والوں کی شفاعت کرے گا جو قبول کی جائے گی۔ اس ماہ کے آخری عشرہ میں اعتکاف سنت موکدہ ہے جس کا ثواب دو حج اور دو عمروں کی مانند ہے۔

اس مہینہ میں ایک رات ہے جس کا نام لیلۃ القدر ہے۔ اس ایک رات کی عبادت ایک ہزار ماہ کی عبادت سے افضل ہے۔

اس مہینہ کا پہلا عشرہ رحمت دوسرا عشرہ مغفرت اور آخری عشرہ حصہ جہنم سے آزادی ہے۔

اس ماہ میں بنی آدم کے ہر عمل کو بڑھایا جاتا ہے یہاں تک کہ ایک نیکی دس گنی بلکہ سات سو گنی تک ہو سکتی ہے۔

باقی صفحہ ۲۵ پر

WEEKLY KHATME-NUBBUWAT KARACHI
Registered S. No. 322

# الحمد للہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی سرگرمیاں عالمی پیمانے پر شروع ہو چکی ہیں اور اب بین الاقوامی سطح پر قادیانیت کا تعاقب ہو رہا ہے جس کی وجہ سے امت میں بیداری پیدا ہو چکی ہے، مسلمان اس فتنہ کو سمجھ چکے ہیں، انشاء اللہ ایک وقت آئیگا باطل کا مکمل خاتمہ ہو جائیگا۔

## عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

ملت اسلامیہ کی بین الاقوامی تنظیم ہے جو حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے قائم فرمائی، مجاہد ملت حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ نے چار چاند لگائے اور شیخ الاسلام مولانا محمد یوسف بنوریؒ نے اس تحریک کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور اب شیخ المشائخ حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم کی قیادت میں قادیانیت کے خاتمہ کی مہم پر ہے۔

**آیئے**

اس کام میں آپ بھی شریک ہوں
عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ
اور قادیانیت کا سدِّ باب
پوری امت کی ذمہ داری
ہے۔

## خدمات اور سرگرمیاں

● پورے ملک میں دفاتر قائم ہیں اور ان میں تربیت یافتہ فاضل مبلغین متعین ہیں ● لاکھوں روپے کے لٹریچر اردو، انگریزی، عربی میں چھاپ کر مفت تقسیم کیے جاتے ہیں ● بارہ دینی مدارس و مساجد ملک کے مختلف علاقوں میں قائم ہیں ● ملک بھر میں اہل اسلام اور قادیانیوں کے مابین بہت سے مقدمات قائم ہیں جن کی پیروی مجلس کر رہی ہے ● دو ہفت روزہ جرائد شائع ہو رہے ہیں ● ربوہ میں مجلس کی سرگرمیاں جاری ہیں اور وہاں دو مسجدیں و دو مدرسے چل رہے ہیں ● ہر سال مختلف علاقوں میں ختم نبوت کانفرنس کا اہتمام کیا جاتا ہے ● ہر سال دنیا بھر میں مجلس کے مبلغین تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے لئے دورے پر جاتے ہیں ● پاکستان کے مسلمانوں کے تعاون سے تین زبردست تحریکیں چلا کر قادیانیت کا بیڑہ غرق کر دیا ہے۔

## بیرون ملک

میں ہمارے بجٹ بہت بڑھ چکے ہیں۔ بنگلہ دیش، برطانیہ، ماریشش، مغربی جرمنی، جنوبی امریکہ، کینیڈا، متحدہ عرب امارات میں ہماری سرگرمیاں جاری ہیں اور گذشتہ سال لندن میں عظیم الشان بین الاقوامی ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی بھی اسی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔

## آئندہ منصوبے

● انشاء اللہ لندن میں بہت جلد مولانا محمد یوسف متالا مدظلہ کی نگرانی میں مجلس کا ایک جدید دفتر قائم کیا جائیگا جبکہ عربی اور انگریزی میں ماہنامہ "ختم نبوت" شائع کرنے کا پروگرام بھی زیر غور ہے۔

● امسال ملتان میں افریقہ، یورپ اور بنگلہ دیش کے فاضل علماء کے لئے تردید قادیانیت کا کورس مکمل کرا کر انہیں مختلف ملکوں میں مبلغ بنا کر بھیجا جائے گا۔

## یاد رکھئے

یہ تمام کام اللہ تبارک و تعالیٰ کی نصرت اور آپ کے تعاون سے ہو رہا ہے۔ خوش قسمت وہ لوگ ہیں جن کا مال اس کام میں خرچ ہو رہا ہے۔

## اس اہم ترین کام میں

آپ بھی اپنا حصہ ڈالیں اور قیامت کے دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کے مستحق ہوں۔

مخیر دوستوں اور دردمندان ختم نبوت سے درخواست ہے کہ وہ امسال کام کی وسعت کے پیش نظر زیادہ سے زیادہ زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور فطرانہ کی رقم سے مجلس کے بیت المال کو مضبوط بنائیں

رقوم مقامی مبلغین کو دیجیئے یا درج ذیل جگہوں پر جمع کرائیں

**مرکزی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان || عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کراچی**

حضوری باغ روڈ۔ ملتان۔ پاکستان فون نمبر ۷۶۳۳۸ || جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
● کراچی میں الائیڈ بینک آف پاکستان کھوڑی گارڈن برانچ کرنٹ اکاؤنٹ نمبر ۵۹، میں براہ راست جمع کرا سکتے ہیں۔ —— فون نمبر ۷۱۱۶۷